خالد اسحاق

اپریل ۲۰۱۱

ماہنامہ

راہنمائے عملیات

لاہور

محبان رسول صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت اسماء بنت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہا

ان صفحات کو ان محبان رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے مخصوص کیا گیا جن کی زندگی نبی اکرم ﷺ کی خدمت اور اسلام کی سربلندی کے لیے بسر ہوئی۔ ہر ماہ ایک خاص لازوال شخصیت سے آپ کا تعارف ہوگا۔

حضرت اسماءؓ حضرت ابوبکر صدیقؓ کی بیٹی تھیں۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ جن کا نام تاریخ اسلام میں کسی تعارف کا محتاج نہیں، روز اول ہی سے نہایت پاکیزہ صفات اور عادات کے حامل تھے۔ اپنے پاک باپ کے زیر سایہ ان کی پاک تربیت پر کس کو شک ہوسکتا ہے۔ حضرت اسماء ہجرت نبوی ﷺ سے ستائیس برس پہلے مکہ معظمہ میں پیدا ہوئیں۔

حضرت اسماءؓ بنت ابوبکر صدیقؓ کی والدہ کا نام قتیلہ بنت عبدالعزیٰ تھا۔ آپؓ کے نانا نامور رئیس تھے۔ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ حضرت اسماءؓ کی سوتیلی بہن تھیں اور عمر میں ان سے چھوٹی تھیں جبکہ حضرت عبداللہ بن ابی بکرؓ حضرت اسماءؓ کے حقیقی بھائی تھے۔

قبول اسلام کے حوالے سے حضرت اسماءؓ کا شمار بھی السابقون الاولون کی صف میں کیا جاتا ہے اور آپ کا نمبر اٹھارہواں بتایا جاتا ہے۔

حضرت اسماءؓ کو یہ سعادت بھی نصیب ہوئی کہ آپ کا نکاح حواری رسول ﷺ حضرت زبیرؓ بن العوام سے ہوا جو اصحاب عشرہ مبشرہ میں سے ایک ہیں۔ حضرت زبیرؓ، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پھوپی زاد بھائی اور ام المومنین حضرت خدیجہؓ کے حقیقی بھتیجے تھے۔



حضرت زبیرؓ سے نکاح کے بعد حضرت اسماءؓ کے بطن سے حضرت عبداللہ بن زبیرؓ کی پیدائش ہوئی اور یوں ام عبداللہ کے نام سے بھی جانی جانے لگیں۔ علاوہ ازیں حضرت اسماؓ کو تاریخ میں ذوالنطاقین کے نام سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔

ذوالنطاقین کے لقب کے بارے میں کتب سیر میں مذکور ہے کہ جب سفر ہجرت میں حضرت اسماءؓ کے والد گرامی یار غار حضرت ابوبکر صدیقؓ کو رفاقت رسولؐ کا شرف حاصل ہوا تو حضرت محمدؐ نے ہجرت کی رات حضرت علی مرتضیٰؓ کو اپنے بستر پر سلایا اور خود سورہ یٰسین کی ابتدائی آیات پڑھتے ہوئے دشمنوں کے درمیان سے اس طرح گزرے کہ مشرکوں کو کانوں کان خبر نہیں ہوئی۔ پس حضرت ابوبکر صدیقؓ کے گھر تشریف لے گئے۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے حضرت اسماءؓ اور حضرت عائشہ صدیقہؓ کے ساتھ مل کر سامان سفر درست کیا جبکہ حضرت اسماءؓ نے دو تین دن کا کھانا تیار کر رکھا تھا۔ اسے ایک تھیلے میں ڈالا اور ایک مشکیزے میں پانی ڈالا۔ محض اتفاق تھا کہ تھیلے اور مشکیزے کا منہ باندھنے کے لیے گھر میں کوئی رسی موجود نہ تھی اور وقت کا ایک ایک لمحہ انتہائی قیمتی تھا۔ حضرت اسماءؓ نے فوراً اپنا نطاق (کمر بند جو قمیض کے اوپر کمر کے گرد عرب عورتیں لپیٹا کرتی تھیں) کھول کر اس کے دو ٹکڑے کیے، ایک سے کھانے کے تھیلے کا منہ باندھا اور دوسرے ٹکڑے سے مشکیزے کا منہ باندھا۔ رحمت عالم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت اسماءؓ کی اس خدمت سے بہت خوش ہوئے اور انہیں ''ذات النطاقین'' کا لقب عطا فرمایا۔

صحیح بخاری میں حضرت اسماءؓ کا اپنا بیان قابل ذکر ہے۔ آپ کا کہنا ہے کہ ''جب توشہ دان کو باندھنے کے لیے اور کوئی چیز نہ ملی تو میرے والد نے مجھے اپنا نطاق پھاڑنے کا حکم دیا۔ اسی وجہ سے میرا نام ذات النطاقین رکھا گیا''۔

حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے کہ ''اسماءؓ نے نطاق کا ایک ٹکڑے پھاڑا اور اس کو تھیلی کے منہ پر لپیٹا، اسی لیے ان کا نام 'ذات النطاق' پڑ گیا۔

ان روایتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ لوگ حضرت اسماءؓ کو 'ذات النطاقین'، بھی کہا کرتے تھے اور ''ذات النطاق'' بھی۔

حضرت اسماءؓ کی معاملہ فہمی

شب ہجرت کی صبح کو جب ابوجہل کفار کے جم غفیر کے ساتھ آنحضور ﷺ کی تلاش بسیار میں ناکام ہوا اور حضرت علیؓ کو آنحضور ﷺ کی جگہ

ان کے بستر پر موجود پایا تو سخت آگ بگولا ہوا۔ اولاً حضرت علیؓ کو زدوکوب کیا اور پھر اپنی تلاش میں دیوانہ ہوا اور حضرت ابوبکر صدیقؓ کے گھر جا پہنچا جہاں آنحضورؐ کی موجودگی متوقع تھی۔

حضرت صدیق اکبرؓ کے گھر کا دروازہ کھٹکھٹایا، حضرت اسماءؓ باہر نکلیں۔ ابوجہل نے پوچھا ''لڑکی! تیرا باپ کدھر ہے؟'' انہوں نے جواب دیا ''میں کیا بتا سکتی ہوں؟'' ابوجہل کو حضرت اسماءؓ کا جواب سن کر اور غصہ آیا۔ اس نے حضرت اسماءؓ کے چہرہ مبارک پر ایک بھرپور تھپڑ مارا جس سے ان کے کان کی بالی گر گئی۔

مدینہ ہجرت کے بعد اتفاق سے عرصہ تک کسی مہاجر کے ہاں اولاد نہ ہوئی تو اس پر یہود مدینہ نے مسلمانوں کو خود مسلمانوں کے لیے اور دوسرے لوگوں میں اسلام کے لیے نفرت اور بدگمانی پھیلانے کے لیے یہ مشہور کر دیا کہ ''ہم نے مسلمانوں پر جادو کر دیا ہے اور ان کا سلسلہ نسل منقطع کر دیا ہے''۔

ان ہی دنوں میں سن 1 ہجری میں اللہ نے کرم کیا اور حضرت اسماءؓ کے بطن سے حضرت عبداللہ بن زبیر پیدا ہوئے۔ جس سے مسلمانوں کو بے حد مسرت ہوئی۔ انہوں نے نعرہ تکبیر بلند کیے کیونکہ یہود کے جھوٹ کو اللہ تعالیٰ نے ان کے منہ پر دے مارا تھا۔

حضرت اسماءؓ نہایت راسخ العقیدہ مسلمان تھیں لیکن ان کی والدہ قتیلہ بنت عبدالعزیٰ شرف اسلام سے بہرہ یاب نہ ہوئیں تھیں۔ اسی لیے حضرت ابوبکر صدیقؓ نے ان کو ہجرت سے پہلے طلاق دے دی تھی (ایک روایت کے مطابق طلاق کے بعد خاتون قتیلہ نے کسی دوسرے شخص سے شادی کر لی تھی)۔ صحیح بخاری میں مذکور ہے کہ ایک دفعہ قتیلہ مدینہ منورہ آئیں اور حضرت اسماءؓ سے کچھ روپے مانگے۔ حضرت اسماءؓ ان کی مدد تو کرنا چاہتی تھیں لیکن ان کے شرک کی وجہ سے اس بات کا فیصلہ نہیں کر پا رہی تھیں، آیا ان کی مدد کرنی چاہیے یا نہیں۔ پس آنحضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور دریافت کیا کہ ''یارسول اللہ میری والدہ مشرک ہیں اور وہ مجھ سے روپے مانگتی ہیں، کیا میں ان کی مدد کر سکتی ہوں اور ان کے سوال کو پورا کر سکتی ہوں؟'' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ''ہاں اللہ تعالیٰ صلہ رحمی سے نہیں روکتا''۔

اسی طرح ایک روایت ہے کہ ایک دفعہ حضرت اسماءؓ کی والدہ قتیلہ ان کے لیے کچھ تحائف لے کر ملنے آئیں، حضرت اسماءؓ کی غیرت دینی نے گوارا نہیں کیا کہ اپنی مشرک ماں کے تحائف قبول کریں یا انہیں اپنے مکان میں ٹھہرائیں۔ پس انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہؓ کے توسط سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ ''اس موقع پر میرے لیے کیا حکم ہے؟'' آپؐ نے فرمایا کہ ''ان کے تحائف قبول کرلو اور ان کو اپنے گھر مہمان رکھو''۔ آنحضورؐ سے اجازت کا پروانہ لے کر حضرت اسماءؓ نے والدہ کو اپنے مکان میں ٹھہرنے کی اجازت دے دی اور ان کے تحائف بھی قبول کر لیے۔

حضرت اسماءؓ کے زہد و تقویٰ کے بارے میں مشہور ہے کہ وہ کمال درجے کی عابدہ اور زاہدہ تھیں۔ کثرت عبادت کی وجہ سے ان کی پارسائی کا شہرہ عام ہو گیا تھا اور طرح طرح کے مریض ان کے پاس دعا کروانے کے لیے آتے تھے۔ خاص طور پر بخار کے لیے ان کے پاس مجرب دعا اور دوا موجود تھی کیونکہ اس بارے میں وہ آنحضورؐ کے خصوصی فرمان کو ہمیشہ ذہن میں رکھتی تھیں۔ اگر کوئی بخار کا مریض ان کے پاس آتا تو اس کے لیے دعا کرتیں اور پھر اس کے سینے پر پانی چھڑکتیں، جس سے اللہ کے حکم سے شفا ضرور ہوتی ہے۔ آپؓ فرمایا کرتی تھیں کہ ''میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ بخار جہنم کی گرمی ہے، اسے پانی سے ٹھنڈا کرو''۔

حضرت اسماءؓ اور حضرت زبیرؓ کی خوشحال اور رواں زندگی میں ایک افسوس ناک واقع رونما ہوا کہ حضرت زبیرؓ نے حضرت اسماءؓ کو طلاق دے دیں۔ مورخین نے طلاق کی مختلف وجوہات بیان کی ہیں لیکن کسی بھی سبب کو مصدقہ حیثیت حاصل نہیں۔ زیادہ تر مورخین نے لکھا ہے کہ حضرت زبیرؓ اور حضرت اسماءؓ کے بیچ بعض خانگی معاملات میں اختلافات کی وجہ سے کشیدگی پیدا ہو گئی تھی۔ حضرت زبیرؓ سے حضرت اسماءؓ کو اللہ تعالیٰ نے پانچ صاحبزادے اور تین صاحبزادیاں عطا کی تھیں۔ ان کے نام یہ ہیں: عبداللہؓ، عروہؒ، منذرؒ، مہاجرؒ، عاصمؒ، خدیجۃ الکبریٰؒ، ام الحسنؒ، عائشہؒ۔ ان میں سے حضرت عبداللہؓ اور عروہؒ نے تاریخ میں لازوال شہرت حاصل کی۔

حضرت اسماءؓ علم و فضل کے اعتبار سے بھی بڑا اونچا درجہ رکھتی تھیں۔ ان سے چھپن احادیث مروی ہیں۔ حضرت اسماءؓ نے اپنی طویل زندگی میں زمانے کے بے شمار نشیب و فراز دیکھے وہ تاریخ اسلام کی ان معدودے چند ہستیوں میں سے ہیں جنہوں نے جاہلیت کا زمانہ بھی دیکھا اور پورا دور رسالت اور خلفائے راشدین کا عہد باسعادت بھی دیکھا اپنے عظیم المرتبت فرزند کا دور عروج بھی دیکھا اور ان کی المناک شہادت کا منظر بھی دیکھا۔ ان پر بارہا مصیبتوں کے پہاڑ ٹوٹے لیکن انہوں نے ہر موقع پر بے پناہ عزم و استقلال اور جرات ایمانی کا مظاہرہ کیا۔ بلاشبہ وہ تاریخ اسلام کی ایک مہتم بالشان شخصیت ہیں اور ان کا درخشندہ و تابندہ کردار مسلمانوں کے لیے تا ابد مشعلِ راہ بنا رہے گا۔

خالد اسحاق راٹھور



اعمال شرف شمس

خاص عمل+تسخیر احکام اعلیٰ+ اولاد نرینہ+ فتحنامہ

خاص عمل

علم نجوم میں سورج یعنی شمس، تخلیق، اقتدار، حکومت، بادشاہت، عزت، وقار، طاقت، شہرت، قوت، جاہ وجلال اور لیڈرشپ سے منسوب ہے۔ ہر سال جب یہ آسمان پر حرکت کرتے ہوئے برج حمل کے 19 ویں درجہ پر پہنچتا ہے تو طاقت ور اور سعد ترین حالت میں ہوتا ہے۔ عملیات کے میدان میں یہ وقت بہت اہمیت کا حامل ہے۔ اس سعد اور طاقت ور وقت کے دوران معاشرے میں عزت و وقار حاصل کرنے، بلند مرتبہ، عظمت، شہرت، کامیابی، ترقی، کاروبار، الیکشن میں کامیابی، اعلیٰ عہدہ وحکومت، دشمنوں پر غلبہ حاصل

اس سال شرف شمس کے اوقات یہ ہیں........:8 اپریل صبح 21-09 تا 9 اپریل صبح 45-09

کرنے کے لیے خصوصی نقش یا لوح تیار کی جاتی ہے۔ ذیل میں تحریر کردہ طریقہ کار پر عمل کرتے ہوئے آپ بھی اس سعد وقت میں اپنی کامیابی کے لیے نقش ولوح تیار کر سکتے ہیں یا اس مقصد کے لئے ادارے سے رجوع کر سکتے ہیں۔

طریقہ عمل:

مندرجہ بالا مقاصد کے حوالے سے خصوصی اسماء الٰہی کے اعداد شمسی جو کہ 3542 بنتے ہیں، ان میں سائل کے نام اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد ابجد شمسی سے حاصل کر کے جمع کریں۔ کل اعداد میں سے تیس عدد تفریق کر دیں اور باقی کو چار سے تقسیم کریں۔ جو حاصل قسمت ہو اس کو چال کے مطابق خانہ اول میں تحریر کریں اور اسی کے مطابق تمام نقش مکمل کریں۔ چار سے تقسیم کرنے سے کچھ بچ جائے تو اس طرح عمل کریں۔ باقی قسمت ایک ہو تو خانہ تیرہ میں دو ہو تو خانہ نو میں، تین ہو تو خانہ پانچ میں، ایک عدد کا اضافہ کر دیں۔ نقش کی چال یوں ہوگی۔

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۲
۱۰	۵	۴	۱۵

ضروری ہدایات:

☆ نقش کے ماتھے پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم تحریر کریں۔
☆ چاروں کونوں میں یا اللہ تحریر کریں۔
☆ اضلاع کے ساتھ اطراف میں اللہ تعالیٰ کے درج ذیل نام تحریر کریں۔

یا اللہ، یا رافع، یا اللہ، یا عزیز، یا اللہ، یا فتاح، یا اللہ۔

☆ نقش کے چاروں اضلاع بسم اللہ سے مکمل کریں۔
☆ نقش کو بہ مرتبہ چال مکمل کریں۔
نقش شرف شمس کی مناسبت سے ساعت شمس میں تحریر کریں۔ میرا

مشورہ ہے کہ اس کو سونے پر کندہ کروالیں تو زیادہ بہتر ہے۔تاہم اگر ایسا ممکن نہ ہوتو پھر چاندی پر یا بحالت مجبوری کاغذ پر بھی تحریر کر سکتے ہیں۔توی اثرات بالترتیب سونے، چاندی اور کاغذ سے حاصل ہوں گے۔آپ اس کو بصورت لاکٹ، انگوٹھی، ہار یا جیب میں رکھ کر استعمال کر سکتے ہیں۔قبل استعمال شمس کی مناسبت سے صدقہ دیں۔

ساعت عمل:

شرف شمس کے حوالے سے جو بھی عمل تیار کریں کوشش کریں کہ ساعت شمس میں اور دن کے اوقات میں ہو۔شرف شمس کا عمل رات کی بجائے دن کے قوت زیادہ موثر ہوتا ہے۔

وقت شرف:

اس سال شمس کو شرف 8 اپریل صبح 21-09 تا 9 اپریل صبح 45-09 تک ہوگا۔یعنی ان اوقات کے درمیان آپ ساعت شمس میں یہ نقش یا لوح تیار کر سکتے ہیں۔

بخور:

نقش لکھتے یا لوح کندہ کرتے ہوئے صندل و زعفران کا بطور بخور استعمال کریں۔

سیاہی:

کاغذ پر نقش تحریر کریں تو زعفران خالص اور آب زم زم ملا کر سیاہی تیار کریں۔

قلم:

کسی پھل دار درخت کی شاخ کو بطور قلم استعمال کریں۔

طریقہ استعمال:

دو نقش مندرجہ بالا چال سے تحریر کرنے کے بعد ایک نقش ہمہ وقت اپنے پاس رکھیں اور دوسرا نقش اپنے دفتر یا فیکٹری وغیرہ میں اونچی جگہ پر لٹکا دیں۔

صدقہ:

نقش کا استعمال شروع کرنے سے قبل جانور مثل مرغ، بکرا وغیرہ بقدر گنجائش بطور صدقہ دیں۔

ذکر:

جس قدر کل اعداد حاصل ہو اس قدر ان اسماء الٰہی کا ذکر روزانہ طلوع آفتاب کے وقت کریں۔کل اعداد کا مفرد عدد حاصل کر کے اتنے ہزار مرتبہ روزانہ ذکر کرنا ہے۔

نقش تیار کرنے کا طریقہ کار تحریر کر دیا ہے۔وہ اصحاب جو اس کو خود نہ تیار کر سکیں وہ خالد اسحٰق راٹھور سے یہ خصوصی نقش و لوح تیار کروا سکتے ہیں۔

اعداد:

دائرہ شمسی ذیل میں دیا جا رہا ہے۔مندرجہ بالا عمل کے لیے اس سے ہی حروف کے اعداد حاصل کریں۔

دائرہ شمسی

ا 1	ب 2	ت 3	ث 4	ج 5	ح 6
خ 7	د 8	ذ 9	ر 10	ز 20	س 30
ش 40	ص 50	ض 60	ط 70	ظ 80	ع 90
غ 100	ف 200	ق 300	ک 400	ل 500	م 600
	ن 700	و 800	ھ 900	ی 1000	

تسخیر حاکم اعلیٰ

شمس کا تعلق کیوں کہ حکومت، بادشاہ (آجکل کے حساب سے صدر، وزیر اعظم) وزیر، مشیر اعلیٰ، عہدہ دار اور وہ تمام اہم پوزیشن کے حامل لوگوں سے ہوتا ہے، سو یہ وقت اِن لوگوں کی توجہ حاصل کرنے کے لیے اعمال تیار کرنے کے حوالے سے بہت موثر مانا گیا ہے۔

اس مقصد کے لیے درج ذیل مثلث کو طالع اسد میں شرف شمس کے وقت کندہ کروائیں۔سائل مرد ہو تو چاندی کی اور عورت ہو تو سونے کی انگوٹھی پر تحریر کرنا چاہیے۔اعلیٰ حکام بادشاہ وقت کے پاس مقبولیت حاصل ہو اور ان کے پاس رُکے ہوئے کام مکمل ہوں۔

ا	ا	ا
ا	ا	ا
ا	ا	ا

اولاد نرینہ

عموماً عاملین شرف شمس کے وقت تسخیر، حکومت، بادشاہت، امارت، عہدے اور مرتبے وغیرہ کے اعمال تیار کرتے ہیں۔ تاہم میں ان میں سے کوئی عمل یہاں تحریر نہیں کر رہا بلکہ ایک ایسا عمل تحریر کر رہا ہوں جس کا ذکر آپ نے صرف زیر دستخطی سے سنا ہوگا۔

وہ جوڑے جو اولاد نرینہ سے محروم ہیں وہ اس وقت سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ شمس کے تحت اس سعد وقت میں اگر اسم الٰہی ''اول'' جو کہ حرف ''ا'' سے شروع ہوتا ہے کو بھی شامل کر لیا جائے تو اس کے اثرات دوچند ہو جاتے ہیں۔

قاعدہ:

اولاد نرینہ کے لئے نقش تیار کرنے کا طریقہ کچھ یوں ہے۔

۱۔ نام سائل بمعہ نام والدہ سائل (زوجین) کے لیں۔

۲۔ ان میں اسم الٰہی ''اول'' کا اضافہ کریں۔

۳۔ تمام الفاظ کی بسط حرفی کریں مگر تکرار والے حروف کو کاٹیں مت۔

۴۔ اس سطر کی تکسیر حاصل کریں۔

۵۔ اس تکسیر میں جس قدر حروف نورانی حاصل ہوں ان کے اعداد کے مطابق نقش تحریر کر کے طالب و سائل کو دیں۔

۶۔ طالب کی مالی حیثیت کے مطابق سونے یا چاندی کی لوح پر کندہ کریں۔ یوں اس کو کاغذ پر بھی تحریر کر سکتے ہیں۔

مثال:

مندرجہ بالا قواعد کی وضاحت کے لئے حقیقی مثال نہیں لی جا سکتی کیونکہ وہ بہت طویل ہو جائے گی۔ مختصراً سائل اور اسم الٰہی سے کر تکسیر کرتے ہیں۔

نام سائل۔ احمد

اسم الٰہی:۔ اول

ا	ح	م	د	ا	و	ل
ل	ا	و	ح	ا	م	د
د	ل	م	ا	ا	و	ح
ح	د	و	ل	ا	م	ا
ا	ح	م	د	ا	و	ل
ل	ا	و	ح	ا	م	د
د	ل	م	ا	ا	و	ح
ح	د	و	ل	ا	م	ا
ا	ح	م	د	ا	و	ل

اب تمام حروف نورانی کا استخراج کریں اور ان کی عددی قیمت لیں۔ ہماری مثال میں ان کی کل عددی قیمت ۲۰۷ بنتی ہے۔ اس کے مطابق نقش ۱۰۲ الف پُر کریں۔ خیال رہے یہ چال ہے مسدس کی جو کہ منسوب شرف آفتاب سے ہے۔ عموماً تجربہ کار اور صاحب علم عاملین کو اس نقش کے لکھنے کے بارے میں مزید وضاحت کی ضرورت نہیں ہوتی۔ تاہم یاددہانی کے لئے تحریر کیے دیتا ہوں کہ جس قدر اعداد حاصل ہوں۔ ان میں سے ۱۰۵ عدد قانون کے تفریق کر کے باقی کو ۶ سے تقسیم کر دیں۔ جو حاصل آئے اس کو چال کے خانہ اول میں رکھ کر نقش مکمل کر لیں۔ اگر تقسیم سے کچھ بچ جائے تو بمطابق کسر مختلف خانوں میں سے متعلقہ خانے میں ایک عدد کا اضافہ ہوگا۔

۱۰۲

۶	۳۲	۳۴	۳	۳۵	۱

۳۰	۸	۲۸	۲۷	۱۱	۷
۱۳	۲۳	۲۲	۲۱	۱۴	۱۸
۲۴	۱۷	۱۶	۱۵	۲۰	۱۹
۱۲	۲۶	۹	۱۰	۲۹	۲۵
۳۱	۲	۳۳	۴	۵	۳۶

خارج قسمت ۱ ہو تو خانہ ۳۱ میں، دو ہو تو خانہ ۲۵ میں، تین ہو تو خانہ ۱۹ میں، چار ہو تو خانہ ۱۳ میں اور اگر پانچ ہو تو خانہ ۷ میں ایک کا اضافہ کر دیں۔

اگر آپ کا ارادہ یہ نقش تحریر کرنے کا ہو تو قبل از وقت اس کی تیاری کر لیں اور عین وقت پر اس کو سونے، چاندی یا کاغذ پر منتقل کر لیں۔ اللہ مدد کرنے والا ہے۔

شرف شمس + حروف نورانی = فتحنامہ

ماہ اپریل میں جب یہ مضمون آپ کی آنکھوں کے سامنے ہوگا تو اس ماہ ایک خاص وقت شرف شمس بھی ہوگا۔ سو اس مناسبت سے حروف نورانی کے حوالے سے شمسی طاقتوں کے حصول کا ایک عمل تحریر کر رہا ہوں تا کہ حروف نورانی اور شرف شمس کی قوتوں کو یکجا کیا جا سکے۔

عمل

اس مقصد کے لیے حروف نورانی کے اور فرد کے ناموں کی بسط حرفی کرنے کے بعد تکسیر بنالیں۔ تکسیر کے حاصلہ اعداد کے مطابق چاروں چالوں سے کاغذ پر نقش بنالیں اور بلحاظ طبع ان کو استعمال کریں اور فرد نے اپنے پاس (ان میں سے) کوئی نقش نہیں رکھنا۔ یعنی آتشی کو حرارت والی جگہ پر رکھ دیں یا دفن کر دیں، بادی کو کسی درخت کے ساتھ لٹکا دیں۔ آبی کو پانی میں بہا دیں اور خاکی کو زمین میں دفن کر دیں۔

خاص نقش

حاصلہ اعداد کو چار سے تقسیم کریں اور دیکھیں باقی قسمت کیا ہے۔ اگر:

۱ بچے تو نقش کی چال آتشی ہوگی۔

۲ بچے تو نقش کی چال بادی ہوگی۔

۳ بچے تو نقش کی چال آبی ہوگی۔

۴ بچے تو نقش کی چال خاکی ہوگی۔

حاصلہ چال کا ایک اور نقش کاغذ یا چاندی یا سونے یا تابنے پر تحریر یا کندہ کروالیں۔ اس نقش یا لوح کو آپ اپنے تصرف میں رکھیں۔ انشاء اللہ اس شمسی عمل کی قوتیں آپ کے لیے مسخر ہو جائیں گی۔

ذاتی عمل

وہ جو اس عمل کو اپنی ذات کے لیے تیار کرنا چاہیے اپنا اور والدہ کا مکمل نام شامل کریں اور نقش بنانے کے لیے دائرہ شمسی سے اعداد حاصل کریں جو کہ پہلے دیا جا چکا ہے۔

عمومی عمل

ذاتی عمل کیونکہ فرد خاص کے لیے استعمال ہو سکتا ہے اور راہنمائے عملیات کے پڑھنے والے ہر فرد کے لیے اس کو تیار کرنا ممکن نہیں ہوتا۔ سو اس حوالے سے سطور ذیل میں ایک عمومی عمل دیا جا رہا ہے۔ تا کہ قارئین راہنمائے عملیات کی ایک بڑی تعداد بلا کسی مشکل کے اس سے فائدہ اٹھا سکے۔ تاہم جو ذاتی عمل تیار کرنا چاہیں، وہ مندرجہ بالا طریق کے مطابق کر سکتے ہیں۔ وہ جو خود تیار نہیں کر سکتے ذاتی یا عمومی عمل کے لیے ادارہ سے بھی رابطہ کر سکتے ہیں۔ عمومی حل شدہ عمل یوں ہے:

آتشی چال

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

نقش

بسم اللہ الرحمن الرحیم					
یا اللہ	ال م ص ر ک ہ ی ع ط س ح ق ن				یا اللہ
ا	۱۰۶۲۳۸	۱۰۶۲۵۲	۱۰۶۲۴۸	۱۰۶۲۴۵	ا
ل	۱۰۶۲۴۹	۱۰۶۲۴۴	۱۰۶۲۳۹	۱۰۶۲۵۱	ل
ل	۱۰۶۲۴۳	۱۰۶۲۴۶	۱۰۶۲۵۴	۱۰۶۲۴۰	ل
ہ	۱۰۶۲۵۳	۱۰۶۲۴۱	۱۰۶۲۴۲	۱۰۶۲۴۷	ہ
یا اللہ	ال م ص ر ک ہ ی ع ط س ح ق ن				یا اللہ

بادی چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش

بسم اللہ الرحمن الرحیم					
یا اللہ	ال م ص ر ک ہ ی ع ط س ح ق ن				یا اللہ
ا	۱۰۶۲۵۲	۱۰۶۲۳۸	۱۰۶۲۴۵	۱۰۶۲۴۸	ا
ل	۱۰۶۲۴۴	۱۰۶۲۴۹	۱۰۶۲۵۱	۱۰۶۲۳۹	ل
ل	۱۰۶۲۴۶	۱۰۶۲۴۳	۱۰۶۲۴۰	۱۰۶۲۵۴	ل
ہ	۱۰۶۲۴۱	۱۰۶۲۵۳	۱۰۶۲۴۷	۱۰۶۲۴۲	ہ
یا اللہ	ال م ص ر ک ہ ی ع ط س ح ق ن				یا اللہ

آبی چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

بسم اللہ الرحمن الرحیم					
یا اللہ	ال م ص ر ک ہ ی ع ط س ح ق ن				یا اللہ
ا	۰۶۲۴۸	۰۶۳۵۱	۰۶۳۳۸	۰۶۲۵۲	ا
ل	۰۶۳۳۹	۰۶۲۵۱	۰۶۳۳۹	۰۶۳۳۴	ل
ل	۰۶۲۵۴	۰۶۳۳۰	۰۶۳۳۳	۰۶۳۳۶	ل
ہ	۰۶۳۳۲	۰۶۳۳۷	۰۶۲۵۳	۰۶۳۳۶	ہ
یا اللہ	ال م ص ر ک ہ ی ع ط س ح ق ن				یا اللہ

مسائل کا روحانی حل

انسانی زندگی خوشی اور غمی کا امتزاج ہے۔ مسائل کا روحانی حل نامی یہ کتاب فرد کو پیش آنے والے مختلف قسم کے مسائل کا روحانی اور عملیاتی حل لیے ہوئے ہے۔ اس میں روزمرہ سے لے کر خصوصی نوعیت اور جسمانی و ذہنی ہر طرح کے مسائل کا روحانی حل شامل ہے۔

خاکی چال

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

نقش

بسم اللہ الرحمن الرحیم					
یا اللہ	ال م ص ر ک ہ ی ع ط س ح ق ن				یا اللہ
ا	۱۰۶۲۴۵	۱۰۶۲۴۸	۱۰۶۲۵۲	۱۰۶۲۳۸	ا
ل	۱۰۶۲۵۱	۱۰۶۲۳۹	۱۰۶۲۴۴	۱۰۶۲۴۹	ل
ل	۱۰۶۲۴۰	۱۰۶۲۵۴	۱۰۶۲۴۶	۱۰۶۲۴۳	ل
ہ	۱۰۶۲۴۷	۱۰۶۲۴۲	۱۰۶۲۴۱	۱۰۶۲۵۳	ہ
یا اللہ	ال م ص ر ک ہ ی ع ط س ح ق ن				یا اللہ

عمومی عمل سے فائدہ اٹھانے والے اپنے پاس رکھنے والے نقش ولوح کے لیے بادی چال کے نقش کا انتخاب کریں۔

خصوصی نوٹ:

جو خود یہ اعمال تیار نہ کر سکیں وہ خالد اسحاق راٹھور، بانی ادارہ، راہنمائے عملیات سے تیار کروا سکتے ہیں۔ عین وقت سے قبل رابطہ کریں۔ تاکہ سکون سے کام کیا جا سکے۔

☆☆☆☆☆

شرف زہرہ

حصول مراد کا ایک شاندار وقت

تحقیق وتحریر: خالد اسحاق راٹھور

اس سال شرف زہرہ کے اوقات یہ ھیں

18 اپریل صبح 42-01 تا 18 اپریل رات 34-09

شرف زہرہ کا وقت تسخیر قلوب کے حوالے سے بہت موثر مانا جاتا ہے۔ وہ لوگ جو دوسروں کے پیار و محبت سے محرومی کا شکار ہوں، کسی کو تسخیر کرنا چاہیں، شادی کے خواہش مند ہوں، شریک حیات یعنی بیوی یا خاوند کے دل میں اپنی محبت پیدا کرنے کے خواہش مند ہوں، چاہتے ہوں کہ عوام وخواص کا رجحان ان کی طرف رہے، وہ جو چاہتے ہوں کہ چہرے کی خوبصورتی اور کشش پیدا ہو یا مزید بڑھے، وہ جو چاہتے ہوں کہ لوگوں کے ساتھ تعلقات میں ان کو آسانی پیدا ہو اور تعلقات اچھے اور خوشگوار بنیادوں پر قائم ہوں وہ جو چاہتے ہوں زندگی پُرسکون، خوش گوار آسودہ ہو، وہ جو چاہتے ہوں کہ روزمرہ مسائل سے محفوظ رہیں اور قدم قدم پر پریشانی سے جان چھوٹ جائے، وہ جو چاہتے ہوں کہ محبت خوشی اور ازدواجی مسرت ملے، وہ جو چاہتے ہوں کہ سکون قلب و ذہن ملے، وہ جو چاہتے ہوں کہ ان کا ماحول اور گھر خوبصورت اور دل کشا نظر آئے، وہ جو چاہتے ہوں کہ ان کی ذات توجہ کا محور بن جائے، وہ جو چاہتے ہوں منگنی، نکاح یا شادی کے مسائل حل ہوں اور ازدواجی خوشی دیکھیں، وہ جو چاہتے ہوں کہ افراد خانہ میں باہم پیار ومحبت اور الفت پیدا ہو، وہ جو چاہتے ہوں کہ تمام گھر والے اکٹھے اور باہم خوشی سے رہیں، غرضیکہ ایسے کسی بھی مقصد کے لیے شرف زہرہ سے بہتر وقت نہیں ملے گا۔ سو ان معاملات کو بہتر شکل دینے کے لیے کائناتی، کواکبی، عملیاتی اور طلسماتی قوتوں سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اُٹھایا جائے۔ یہ وقت آپ کے ایسے بہت سے مسائل کے حل کے لیے عملی قدم اُٹھانے کا ہے۔ انسانی مسائل کا حل پیش کرنے والی ذات واحد صرف اور صرف اللہ کی ہے۔ دنیاوی ذرائع کو حتمی شکل نہیں خیال کرنا چاہیے۔ معاملات زندگی میں روحانی اور مادی وسائل کو زیر عمل لاتے ہوئے ان کو کل خیال نہیں کرنا چاہیے۔ ہمیشہ خلوص قلب کے ساتھ اللہ سے دعاگو رہنا چاہیے کہ وہ مسائل کا بہتر حل نکالے۔ عملیاتی حوالے سے ذیل میں ایک عمل پیش کیا جا رہا ہے جو مندرجہ بالا مقاصد کے لیے مجرب و موثر ثابت ہوگا۔

راہنمائے عملیات کے تمام خریداروں کو اس عمل کو اپنی ذات کے لیے کرنے کی عام اجازت ہے۔ جو لوگ خود تیار نہ کر سکتے ہوں وہ قبل از وقت ادارہ سے رابطہ کر کے یہ عمل تیار کروا سکتے ہیں۔ کوشش کریں کہ عین وقت پر رابطہ کرنے کی بجائے کچھ پہلے رابطہ کرلیں تاکہ تسلی سے کام کو مکمل کیا جا سکے۔

عمل شرف زہرہ

طالب ومطلوب کے ناموں کے اعداد میں درج ذیل اسماء الحسنٰی کے اعداد جمع کریں اور حاصل جمع کے مطابق نقش مربع بادی چال سے تحریر کر دیں۔ عمل کے جو کل اعداد حاصل ہوں اس تعداد کے مطابق روزانہ بعد از عشاء ان اسماء کا ورد کیا جائے اور مقصد ومطلوب کو ذہن میں رکھا جائے۔

اسماء الٰہی یہ ہیں:-

"رافع۔ مجیب۔ روف۔ ودود۔ جامع۔ مصور"

ذیل میں اس سلسلے میں ایک مختصر مثال تحریر ہے۔

نام طالب: خالد نام مطلوب: رابعہ

کل اعداد بمعہ اعداد اسماء الحسنٰی: 2075

ان اعداد کے مطابق نقش مربع مطابق چال بادی یوں ہوا۔

چال				نقش			
۱۴	۱	۸	۱۱	۵۲۵	۵۱۱	۵۱۸	۵۲۱
۷	۱۲	۱۳	۲	۵۱۷	۵۲۲	۵۲۴	۵۱۲
۹	۲	۳	۱۶	۵۱۹	۵۱۶	۵۱۳	۵۲۷
۴	۱۵	۱۰	۵	۵۱۴	۵۲۶	۵۲۰	۵۱۵

اس نقش/لوح کو گلے میں ڈال لیں اور مندرجہ بالا اسماء الحسنٰی کو روزانہ سائل 2075 مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ مطلوب یا جو بھی مقصد ہوگا اس میں کامیاب ہوگا۔

☆☆☆☆☆

ناظر لاہور

اپریل 2011ء کے مؤثر عملیات نظرات کواکب

راہنمائے عملیات میں دیا کوئی بھی نقش و عمل تیار کرنے سے قبل ان ہدایات کو بغور پڑھ لیں۔

غلط طرز عمل: راہنمائے عملیات میں درج تمام اعمال استفادہ قارئین کے لیے شائع کیے جاتے ہیں، ان کا غلط استعمال کرنے والا نتائج کا خود ذمہ دار ہوگا۔

اوقات: ان صفحات میں نظرات کے جو اوقات درج ہیں ان میں کسی شہر کے لیے کچھ جمع تفریق کرنے کی ضرورت نہیں۔ ان اوقات کے مطابق کام کریں۔ ہاں ساعت کے اوقات ہر شہر کیلیے فرق ہوں گے۔ سو اس کا لحاظ رکھیں۔

رجال الغیب: عملیات میں خیال کیا جاتا ہے کہ رجال الغیب حرکت کرتے ہیں اور اس وجہ سے ان کی سمت تبدیل ہوتی رہتی ہے۔ سو جب عمل کرنے بیٹھیں تو ان کی طرف منہ کر کے سلام کریں (اسلام علیکم یا رجال الغیب) اور پھر ان کی طرف پشت کر کے عمل تحریر کریں۔ ذیل میں تحریر ہے کن تاریخوں میں یہ کس سمت ہوتے ہیں۔ مشرق-۷-۴۱-۲۲-۱۹ شمال مشرق-۶-۲۱-۲۸ شمال-۸-۱۵-۲۲-۳۰ شمال مغرب-۵-۱۳-۲۰ مغرب-۴-۱۲-۱۹-۲۷ جنوب مغرب-۲-۱۰-۱۷-۲۵ جنوب مشرق-۱-۹-۱۶-۲۴۔ تاہم یہ کوئی حتمی حکم نہیں۔ آپ کعبہ کی سمت بھی اختیار کر سکتے ہیں۔ میرے ذاتی خیال میں یہ زیادہ معتبر، موثر اور ایمان کے نزدیک ہے۔ مسلمانوں کا اصل روحانی قبلہ کعبۃ اللہ ہے۔

حصار: عمومی اعمال کے دوران حصار کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے تین دفعہ درود شریف پڑھیں اور پھر تین مرتبہ آیت الکرسی پڑھیں اور پھر تین دفعہ درود شریف پڑھ کر اپنے اوپر اچھی طرح پھونک لیں اور اپنے اردگرد جتنے حصے میں دوران عمل آپ نے حرکت کرنی ہے، دائرہ بنالیں۔ یہ دائرہ سادہ انگلی پھیرنے یا لوہے کی نوک دار شے سے بھی بنا سکتے ہیں۔

صلوۃ حاجت: عمل شروع کرنے سے قبل اور بعد میں دو رکعت صلوۃ حاجت ادا کریں اور حصول مقصد کے لیے صدق دل سے دعا کریں۔

صدقہ: نقش لکھنے کے بعد صدقہ ضرور دیں۔ ہر عمل کا صدقہ الگ دیں، ورنہ رجعت کا امکان رہتا ہے۔ صدقہ کا بندوبست نقش لکھنے سے قبل کریں۔ ایک دفعہ رجعت ہو جائے تو علاج مشکل ہوتا ہے اور کافی تکلیف اور پریشانی اٹھانا پڑتی ہے۔ گنجائش کے مطابق مرغ وغیرہ یا چاول یا اناج بطور صدقہ دے دیں۔

سیاہی: سعد کاموں کے لیے نقش زعفران سے تحریر کریں اور قلم کسی میٹھے پھل دار پودے کی شاخ کا بنالیں۔ نحس کاموں کے لیے نقش کالی سیاہی سے تحریر کریں اور قلم لوہے کی نب والا لے لیں۔

بخور: سعد مقاصد کے لیے زعفران اور برادہ صندل کا بخور جلالیں۔ نحس مقاصد کے لیے رال اور کالی مرچ کا بخور جلائیں۔

لباس: نقش لکھتے وقت کپڑے اور جو بھی دیگر لباس ہو، پاک صاف ہوں، لازم دھیان رکھیں۔

چال: نقوش کے ہمراہ چال بھی درج ہے۔ سو ہر نقش بمطابق چال تحریر کریں۔ وہ تمام نقوش جو چال کے مطابق نہیں ہوتے ان کے موثر ہونے میں شبہ ہے۔ بلا چال نقش غلط اور اُصول عملیات کے خلاف ہے۔ نقش ہمیشہ چال کے مطابق لکھنا چاہیے۔

اثر نظر: نظر بنانے والا کوکب رجعت یا کمزور حالت میں ہو تو نظر کا اثر قوی نہیں ہوتا۔ اس حوالے سے نظرات کے موثر ہونے یا نہ ہونے والا مضمون پڑھ لیں، کافی راہنمائی ملے گی۔

اجازت: راہنمائے عملیات کے تمام قارئین کو اپنی ذات کے لیے یہ عمل تیار کرنے کی مکمل اجازت ہے۔ تاہم یاد رکھیں، بے مقصد، تجرباتی، دوسرے افراد کے لیے اور بامقدار کثیر نقوش تیار کرنے سے رجعت ہو سکتی ہے۔

مزید معلومات اور حصول علم کے لیے بانی ادارہ راہنمائے عملیات کی عملیات کے موضوع پر شائع شدہ کتب جن کی تفصیل اس میگزین کے آخر میں دی گئی ہے کا مطالعہ کریں۔ خاص طور پر "اُصول و قواعد عملیات" ایک راہنما کتاب ہے۔ اللہ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔ آمین۔

حصول روحانیت

زہرہ تسدیس پلوٹو

	ابتداء نظر	تکمیل نظر	اختتام نظر
تاریخ	01-04-2011	02-04-2011	03-04-2011
وقت	21-27	17-28	13-27

روحانیت میں دلچسپی بہت سے لوگوں کو ہوتی ہے مگر روحانیت کا حصول بہت کم لوگوں کے پاس۔ اِس عمل کے استعمال سے روحانیت میں اضافے اور دلچسپی کا معیار بلند ہونے لگے گا۔ مقبولیت میں اضافہ ہوگا اور روحانیت کی اُس قدر و منزلت کو حاصل کر پائیں گے جس کا خواب آپ نے دیکھا تھا۔

تحریر کیے گئے نقوش کو شروع میں دی گئی ہدایات اور عین وقت کے مطابق تیار کریں۔ چالیس دن تک روز بعد از نماز فجر اور مغرب آبی نقش کو پانی میں حل کر کے پئیں۔ پانی پینے سے پہلے اور آخر اکیس مرتبہ درود شریف کا ورد کریں۔ بادی نقش کو بروز جمعہ گھر کے صحن میں کسی درخت کے ساتھ باندھ دیں۔ انشاء اللہ جلد حصول مقصد ہوگا۔

آبی چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۵۱۰	۴۹۶	۵۰۳	۵۰۶
۵۰۲	۵۰۷	۵۰۹	۴۹۷
۵۰۴	۵۰۱	۴۹۸	۵۱۲
۴۹۹	۵۱۱	۵۰۵	۵۰۰

یااللہ یااللہ

بادی چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۵۰۶	۵۰۳	۴۹۶	۵۱۰
۴۹۷	۵۰۹	۵۰۷	۵۰۲
۵۱۲	۴۹۸	۵۰۱	۵۰۴
۵۰۰	۵۰۵	۵۱۱	۴۹۹

یااللہ یااللہ

باپ بیٹے میں اختلاف

شمس مقابلہ زحل

	ابتداء نظر	تکمیل نظر	اختتام نظر
تاریخ	03-04-2011	04-04-2011	05-04-2011
وقت	06-25	04-57	03-31

باپ بیٹے میں اختلاف پیدا کرنا یا پھوٹ ڈلوانا بنیادی طور پر غلط فعل ہے۔ مگر بعض اوقات جب ایک فرد دوسرے کو غلط راستے پر لا رہا ہو تو اُن کا الگ ہو جانا ہی بہتر ہے۔ اگر باپ بیٹے ایک طاقت بن کر کسی پر ظلم کر رہے ہوں اور اُن کے الگ ہو جانے سے وہ ظلم کا نشان مٹ سکتا ہے تو اِس عمل کو استعمال کرنے میں حرج نہیں۔ اپنی نیت نیک رکھیں اور کسی غلط مقصد کے حصول کے لیے اِس کا استعمال نہ کریں۔

تحریر کیے گئے اوقات کے مطابق دو خاکی نقش تیار کریں۔ ایک نقش کو مشرق کی سمت بیابان جگہ پر دفنا دیں اور دوسرے کو اُس سے بہت دور مغرب کی سمت بیابان جگہ پر دفنا دیں۔

خاکی چال

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

نقش

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۶۲۹	۶۴۳	۶۳۹	۶۳۶
۶۴۰	۶۳۵	۶۳۰	۶۴۲
۶۳۴	۶۳۷	۶۴۵	۶۳۱
۶۴۴	۶۳۲	۶۳۳	۶۳۸

یااللہ یااللہ

سیاست میں کامیابی

شمس قران مشتری

	ابتداء نظر	تکمیل نظر	اختتام نظر
تاریخ	05-04-2011	06-04-2011	08-04-2011
وقت	11-23	19-41	04-01

سیاست میں دلچسپی اور شراکت تو بہت سے لوگوں کی ہوتی ہے۔ مگر سیاست میں کامیابی حاصل کرنا اور پہچان بنانا بہت ہی کم لوگوں کے لیے ممکن ہوتا ہے۔ سیاست میں اپنا نام بنانے اور شہرت، کامیابی حاصل کرنے کے لیے خاص طور پر ''راہنمائے عملیات'' کے قارئین کے لیے عمل فراہم کیا جاتا ہے۔

بادی نقش کو شروع میں دی گئی ہدایات کے مطابق تیار کر کے ہر وقت اپنے

پاس رکھیں۔ آبی نقش کو کنواں کے پانی میں حل کر لیں۔ اکیس دن تک روز کام کرنے کی جگہ پر چھڑکاؤ کریں۔ انشاء اللہ جلدی شہرت اور کامیابی حاصل ہوگی اور اپنی پہچان بنانے لگیں گے۔ مزید راہنمائی کے لیے راٹھور پبلشرز کی کتاب ''اُصول وقوائد عملیات'' کا مطالعہ کریں۔

بادی چال

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۹۴۶	۹۳۳	۹۴۰	۹۴۳
۹۳۹	۹۴۴	۹۴۵	۹۳۴
۹۴۱	۹۳۸	۹۳۵	۹۴۸
۹۳۶	۹۴۷	۹۴۲	۹۳۷

نقش ←

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

یااللہ یااللہ

آبی چال

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۹۴۳	۹۴۰	۹۳۳	۹۴۶
۹۳۴	۹۴۵	۹۴۴	۹۳۹
۹۴۸	۹۳۵	۹۳۸	۹۴۱
۹۳۷	۹۴۲	۹۴۷	۹۳۶

نقش ←

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

یااللہ یااللہ

امتحان میں کامیابی کا حصول

عطارد قران مشتری

اختتام نظر	تکمیل نظر	ابتداء نظر	
13-04-2011	12-04-2011	10-04-2011	تاریخ
09-19	08-59	09-11	وقت

محنت کے ساتھ ساتھ بہت سی جگہ پر قسمت بھی اہمیت کی حامل ہوتی ہے۔ ایسی ہی ایک اہم سٹیج امتحان میں کامیابی ہوتی ہے۔ جہاں محنت کے باوجود اکثر اوقات کسی بھی وجہ سے آپ وہ صلہ حاصل نہیں کر پاتے جس کے آپ حق دار ٹھہرتے ہیں۔ بچوں کی امتحان میں کامیابی، اعلیٰ نتائج کے حصول کے لیے یا اپنے لیے اِس عمل سے استفادہ اٹھائیں۔

آبی نقش پانی میں حل کر کے جس کے لیے عمل مطلوب ہو کو پلائیں۔ بادی نقش کو تکیے کے نیچے رکھ دیں۔ انشاء اللہ آپ کی خواہشات کے مطابق اعلیٰ نتائج برآمد ہوں گے۔

آبی چال

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۱۰۹۷	۱۰۹۴	۱۰۸۷	۱۱۰۰
۱۰۸۸	۱۰۹۹	۱۰۹۸	۱۰۹۳
۱۱۰۲	۱۰۸۹	۱۰۹۲	۱۰۹۵
۱۰۹۱	۱۰۹۶	۱۱۰۱	۱۰۹۰

نقش ←

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

یااللہ یااللہ

بادی چال

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۱۱۰۰	۱۰۸۷	۱۰۹۴	۱۰۹۷
۱۰۹۳	۱۰۹۸	۱۰۹۹	۱۰۸۸
۱۰۹۵	۱۰۹۲	۱۰۹۸	۱۱۰۲
۱۰۹۰	۱۱۰۱	۱۰۹۶	۱۰۹۱

نقش ←

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

یااللہ یااللہ

خاوند کو راہ راست پر لانا

زہرہ مقابلہ زحل

اختتام نظر	تکمیل نظر	ابتداء نظر	
02-05-2011	01-05-2011	30-04-2011	تاریخ
00-05	05-15	10-26	وقت

ایسا عمل تحریر کیا جارہا ہے جو آپ کی خوشیاں واپس لاسکتا ہے اور راہ راست پر لانے کا باعث ہوگا۔ اِس عمل کے استعمال سے انشاء اللہ آپ کا خاوند تمام بُرے کام اور ناجائز تعلقات ختم کردے گا۔ اُن کے دل میں غلط کام چھوڑ دینے کی خواہش پیدا ہوگی اور وہ دوسری عورتوں سے دور ہوتے چلے جائیں گے۔

جس پر عمل مطلوب ہو، کا استعمال شدہ کپڑا لے کر اُس میں آتشی نقش لپیٹ کر جلادیں اور راکھ دریا میں بہادیں۔ انشاء اللہ وہ راہ راست پر جلد آجائیں گے۔

آتشی چال

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۵۸۳۱۴	۵۸۳۲۸	۵۸۳۲۵	۵۸۳۲۲
۵۸۳۲۶	۵۸۳۲۱	۵۸۳۱۵	۵۸۳۲۷
۵۸۳۲۰	۵۸۳۲۳	۵۸۳۳۰	۵۸۳۱۶
۵۸۳۲۹	۵۸۳۱۷	۵۸۳۱۹	۵۸۳۲۴

نقش ←

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

یااللہ یااللہ

جواب طلب امور کے لیے جوابی لفافہ ارسال کریں

فضل محمود نقاش

آخری حصہ

اعمال نوروز

نوروز یونانی اور ایرانی

سورۃ الکوثر کا نقش مثلث اور مربع دیا گیا ہے۔ نقش مثلث کو خاکی بنالیں۔ مربع کو خانہ ہشتم یا دوازدہم سے استعمال میں لائیں۔ یہ نقش خانہ چہارم اور سیزدہم سے بھی لکھا جاتا ہے اور پانزدہم سے کچھ حضرات لکھتے ہیں۔

۶۸۱	۶۹۴	۶۹۱	۶۸۸
۶۹۲	۶۸۷	۶۸۲	۶۹۳
۶۸۶	۶۸۹	۶۹۶	۶۸۳
۶۹۵	۶۸۴	۶۸۵	۶۹۰

۹۱۹	۹۱۴	۹۲۱
۹۲۰	۹۱۸	۹۱۶
۹۱۵	۹۲۲	۹۱۷

سورۃ القارعۃ کا جدول خود پڑتال کرلیں۔ اسی سورۃ کا نقش اور عمل اکثر عامل جفار حضرات آتشی لحاظ سے زیادہ کام میں لاتے ہیں۔ ویسے یہ خاکی اور آبی لحاظ سے بھی کام کرتا ہے۔ ہلاکت عدد کے لیے مجرب ہے۔ اور اگر کوئی دشمن کو عبرت ناک سزا یا موت دلوانا چاہتے ہیں تو سورۃ کا عمل بڑا مجرب ہے۔

منسوب کواکب		آتشی حروف=67 اعداد=2173			بادی حروف=46 اعداد=5482			آبی حروف=17 اعداد=2097			خاکی حروف=28 اعداد=2896			کل حروف=158 کل اعداد =126484	
1	زحل	ا	33	33	ب	2	4	ج	1	3	د	2	8	38	48
2	مشتری	ھ	8	40	و	13	78	ز	2	14	ح	1	8	24	140
3	مریخ	ط	-	-	ی	10	100	ک	6	120	ر	11	330	27	550
4	شمس	م	16	460	ن	10	200	س	`	60	ع	5	350	32	1550
5	زہرہ	ف	7	560	ص	-	-	ق	4	400	ر	8	1600	19	2560
6	عطارد	ش	3	900	ت	10	4000	ث	3	1500	خ	1	600	17	7000
7	قمر	ذ	-	-	ض	1	800	ظ	-	-	غ	-	-	1	800

سورۃ القارعۃ کا نقش مثلث اور مربع پیش خدمت ہے۔ نقش مثلث کو آتشی اور خاکی چال سے لکھیں یا سائل کے منشاء کے مطابق لکھیں۔ دونوں موثر ہیں۔ نقش مربع خانہ ہشتم والا مجرب ہے۔ باقی کے تجربات جاری ہیں۔

۴۲۱۷	۴۲۱۲	۴۲۱۹
۴۲۱۸	۴۲۱۶	۴۲۱۴
۴۲۱۳	۴۲۲۰	۴۲۱۵

۳۱۴۷	۳۱۷۳	۳۱۶۷	۳۱۶۱
۳۱۶۹	۳۱۵۹	۳۱۴۹	۳۱۷۱
۳۱۵۷	۳۱۶۳	۳۱۷۷	۳۱۵۱
۳۱۷۵	۳۱۵۳	۳۱۵۵	۳۱۶۵

سورۃ الفیل کے عملیات کافی شہرت رکھتے ہیں۔ سورۃ فیل سمیت باقی سابقہ سورتوں کے جدول کی پڑتال کرلیں۔ غلطی کا امکان ہوسکتا ہے۔ جلدی میں لکھے اور بنائے گئے ہیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ جلد آخری سیارہ کی سورتوں کے ایسے جدول تیار کرکے پیش خدمت کریں گے۔

منسوب کواکب		آتشی حروف=30 آتشی اعداد=879			بادی حروف=17 بادی اعداد=2764			آبی حروف=11 آبی اعداد=232			خاکی حروف=280 خاکی اعداد=1990			کل حروف=96 کل اعداد=5864	
1	زحل	ا	10	10	ب	6	12	ج	4	12	د	1	4		38
2	مشتری	ھ	4	20	و	2	12	ز	-	-	ح	2	16		48
3	مریخ	ط	1	9	ی	11	110	ک	5	100	ل	14	420		639
4	شمس	م	9	360	ن	1	50	س	2	120	ع	5	350		880
5	زہرہ	ف	6	480	ص	2	180	ق	-	-	ر	6	1200		1860
6	عطارد	ش	-	-	ت	4	1600	ث	-	-	خ	-	-		1600
7	قمر	ذ	-	-	ض	1	800	ظ	-	-	غ	-	-		800

سورۃ الفیل کا عمل اور تعویذات دشمن کو ہلاک کرنے، دشمن کو بیمار کرنے کے علاوہ تفریق وطلاق کے معاملات میں کافی شہرت رکھتا ہے۔ دشمن کو بیمار کرکے لاعلاج کی حد تک پہنچانے اور تفریق مابین دوست احباب و ناجائز محبت اور طلاق کے لیے صرف تین مرتبہ تجربہ میں آچکا ہے۔ باقی نوروز کے مطابق عملیات پیش خدمت ہیں۔

01- اسی سال 2011ء کے شرف شمس میں رہائی محبوس کے لیے عمل تیار ہوسکتا ہے۔ طالع حمل میں قمر جب زحل کی نحوست سے آزاد ہو تب لکھے۔ اگر مثلث طبعی لکھے اور قید خانہ کے دروازے میں دفن کرے تو کام ہو جائے۔

02- اگر مثلث طبعی کو طالع اسد میں مطلوب کے نام سے لکھے۔ زعفران ومشک کے دھونی دے کر فتیلہ بناؤ۔ جلد اثر پاؤ۔

03- اس مرتبہ عمل محبت وفتوحات کے لیے جب قمر زحل کی حد اتصال سے باہر پہنچ جائے۔ عمل محبت مثلث کی طبعی چال سے تیار کریں۔ سنگدل معشوق موم کی طرح نرم ہوکر حاضر خدمت ہوگا۔ اس میں سورۃ الم نشرح بھی شامل ہے۔ جو سینہ کی بیماریوں کے لیے مفید ہے۔ اس سے محبت میں بیمار شخص/مرد یا عورت کے لیے عمل تیار کیا جاسکتا ہے۔

04- اسی شرف شمس میں طالع اسد میں مربع طبعی لکھ کر اپنے پاس رکھیں تو تاثیر میں فتح ونصرت حاصل ہو۔

05- اگر نقش مربع طبعی کو برج حمل کے طالع میں ساعت شمس مل جائے تو لکھ کر ورق طلا میں محفوظ کرکے ہمراہ رکھیں۔ جمیع آفات سے مامون ومحفوظ رہیں۔ وزراء وحکام کی نظر میں منظور ہو۔ مال ودولت میں نفع کثیر ہو۔ لوگ خواہ مخواہ قدر ومنزلت کریں، بلکہ مجبور ہو جائیں۔

06 نقش مربع کے ابتدائی چار خانوں کو اپنے نام معہ والدہ کے اعداد سے ذوالکتابت کے انداز میں پُر کریں۔ پھر اپنے نام معہ والدہ کے اصل اعداد کو 1060 سے تفریق کرکے باقی ماندہ اعداد سے مزید 18 عدد خارج کرلیں۔ اس طرح خانہ پنجم (5) تا خانہ شانزدہم (16) تک مربع پُر کرلیں۔ اس نقش کے لکھنے کا وقت پھر مشتری در سرطان میں یا 13 سال بعد آئے گا۔

07- دشمن پر مقدمہ بازی میں فتح یابی مطلوب ہو تو سورۃ الفتح کی آیت نمبر 10 کو نقش مربع میں لکھیں یا اس کی ذوالکتابت بنالیں تو تاثیر چہار چند ہو جائے۔

08- توسیع رزق اور ادائیگی قرض کے لیے سورۃ تغابن کی آیت نمبر 17'18 کا نقش مربع بنائیں یا اسے نقش ذوالکتابت کے انداز میں لکھیں۔ انشاءاللہ قرضہ امداد اللہ سے ادا ہو جائے گا۔

09- اگر اسماء الحسنٰی سے نقوش مثلث، مربع یا مخمس تیار کرنے کا شوق پیدا ہو جائے تو پہلے اسم اللہ کا اضافہ کر لیں۔ پھر حسب منشاء یا بمطابق عمل اسماء الحسنٰی میں سے ایک، دو، تین یا اس سے زیادہ شامل کر لیں یا اس طرح کر لیں۔ اللہ لا الٰہ الا ھو الحی القیوم۔ یا پوری آیۃ الکرسی شامل کر لیں۔

10- تسخیر مطلوب کے لیے خانہ اول تا پنجم تک اپنے اعداد کو۔ خانہ ششم یا دہم تک نام والدہ طالب کے اعداد کو۔ خانہ یازدہم تا پانزدہم تک نام مطلوب کے اعداد کو۔ اور خانہ شانزدہم تا بیست اعداد نام والدہ مطلوب کو درج کریں۔ آخری پانچ خانوں کو چاروں ناموں کے میزان سے ذوالکتابت سے درج کریں۔ نقش مخمس کو بمطابق نقش چال درج کریں۔ طالب اپنے پاس رکھے۔ مطلوب دست بستہ حاضر ہوگا۔

11- اگر کوئی چاہے کہ سلاطین یا وزراء و امراء کے نزدیک عزت و کرامت بڑھ جائے اور معزز ٹھہرایا جائے یا معاشیات درست ہو جائے یا قوت بدنی، اعصابی و مردمی کے لیے کوئی چاہے یا کوئی اپنے اندر شجاعت و ہمت چاہے کہ نڈر ہو جائے تو مسدس طبعی اس وقت اپنے پاس رکھے یا اس میں مناسب سورۃ، آیت یا اسماء الحسنٰی کو شامل کرلے۔ اگر لوح طلا بنائے تو مقبول خلائق ہو جائے۔ اگر اسی مسدس کو شمس در حمل 10 درجہ پر تانبا کی لوح پر کندہ کرے تو وجع المفاصل / جوڑوں کے درد سے امان ملے اور اگر اسے نوروز یا شرف شمس کے دن مسدس میں آیت-35 سورۃ نور (اللہ نور السمٰوٰت والارض تا شیءٍ علیم) تیار کرے تو حملہ مقاصد پورے ہوں۔ فتوحات و مسخرات ہو۔ کشائش رزق ہو۔ جاہ و مرتبہ ملے۔ دشمن زیر ہوں۔ طالب علموں کے لیے علم آسان ہو۔ اگر کند ذہن طالب علم ہر تو ان کا ذہن بھی تکنیکی یا تخلیقی انداز میں کھلنا شروع ہو جائے۔

12- فتوحات اور رزق کے لیے انا فتحنا لک فتحا مبیناً (آیت 1- سورۃ فتح)۔ اللہ لطیف بعبادہ یرزق من یشآء وھو القوی العزیز (آیت 19- سورۃ شوریٰ) اور ان اللہ ھو الرزاق ذو القوۃ المتین (سورۃ ذریت- آیت 58) کے نقوش تیار کرنے کا وقت ہے۔

عامل حضرات نقوش وضع کرنے سے قبل تیار کر لیں۔ سورتوں یا اسماء الحسنٰی یا مطلوبہ آیت کے اعداد خود استخراج کر لیں یا کسی سے استخراج کرا کر درست ہونے کا یقین کر لیں پھر عمل کو تیار کریں۔ دوران تیاری اس بات کو مدنظر رکھیں کہ نوروز سے قبل عطارد اور زحل کا مقابلہ رہا ہے۔ جو تباہی املاک و مکانات اور جائیداد کا موثر وقت ہے۔ نوروز کے روز اس کے اثرات کسی صورت محسوس کیے جاسکتے ہیں۔ نوروز کے بعد مشتری اور زحل کا مقابلہ شروع ہو جائے گا۔ یہ وقت کسی صاحب مرتبہ اور عہدہ سے گرانے اور معزول کرنے کا ہے۔ اسی طرح صاحب جائیداد کے لیے تنزلی امارت و تباہی و بربادی کا عمل ہوتا ہے۔ پھر دشمن زندہ تو رہتا ہے مگر کھایا ہوا بھس کی طرح۔ یہ وقت اپریل 2011 میں داخل ہو کر پھر شمس کا زحل سے مقابلہ شروع ہو جائے گا۔ جو عداوت، جدائی اور فتنہ و فسادات یا تفریق و طلاق کے ذریعے دو خاندانوں کو خراب کرنے کا وقت ہے۔ اس کے بعد مشتری کا شمس سے قران شروع ہو جائے گا۔ یہی وقت مشتری کے تحت الشعاع ہونے کا ہے۔ اس طرح مشتری کی سعادت بے اثر ہو جائے گی۔ جس روز شرف شمس ہوگا۔ اس روز مشتری تحت الشعاع سے نکل رہا ہوگا۔ پھر عطارد تحت الشعاع ہو جائے گا۔ البتہ ہندی نوروز کے مطابق عطارد اور مشتری کا قران ہوگا۔ اگرچہ یہ دونوں باہم خاص دشمن سیارے ہیں۔ یعنی عطارد مشتری کا خاص دشمن ہے۔ مگر مسخرات و تسخیر، الفت و محبت، ترقی عقل و علم کے لیے موثر ترین وقت ہے۔ اس کے بعد مریخ بازحل، عطارد بازحل مقابلہ اور عطارد با مریخ قران، مریخ با مشتری قران اور آخر میں زہرہ بازحل مقابلہ شروع ہو جائے گا۔ علم نجوم کے اعتبار سے مارچ اور اپریل 2011ء زیادہ سعد اوقات نہیں رکھتے۔ نحس اوقات زیادہ ہونے کی صورت میں عمل کسی ماہر فن سے تیار کروانا چاہیے۔ یعنی جس کا کام اسی کو ساجھے کے مقولے کو یاد رکھیں۔ عملیات میں وہی جفار کامیاب ہوتا ہے جو طالع کا علم و ہنر جانتا ہے۔ صرف ساعات پر گزارا کرنے والے اکثر خسارے میں رہتے ہیں۔ یہ مضمون اگرچہ ہر سال کے مارچ اپریل کے لیے ہے۔ لیکن وقت ہر سال مختلف ہوگا۔ اس لیے خالد روحانی جنتری کی ہدایات یا کسی تجربہ کار عامل کی ہدایت پر عمل کریں۔

13- اس سال قطبین کے حاکم شمس و زحل شرف میں ہیں۔ قمر اپنے خانہ یا شمس کے خانہ میں داخل ہو تو نقش مربع منسوبی کو کاغذ سفید، سنگ سفید یا دھات سفید (چاندی) پر کندہ کرے / لکھے۔ دھو کر پلانے سے تمام امراض بدنی کے لیے شفا ہو۔ یہ وقت پھر 30 سال بعد آئے گا۔ اس وقت کو ضائع کرنا عاملین کے

لیے حماقت ہے۔

14- اس سال نوروز 2011ء کے دن سے ایک وقت ایسا موجود ہے کہ مثلث کا مجموعہ اربعہ عناصر (نقش مسدس) کو پوست اسد پر لکھ کر ہمراہ رکھے۔ قوت مردی میں اتنا امساک ہو کہ بیک وقت تین یا چار عورتوں سے مباشرت کر سکے۔ گرم و آتشی مزاج یا قوی الشہوت عورت کے خاوند کے لیے یہ نادر موقع میسر آیا ہے۔ ہر آدمی کے لیے وقت الگ بنتا ہے۔

15- اور اگر کوئی چاہتا ہو کہ فلاں آدمی اپنے عہدہ کو از خود چھوڑ دے یا معزول کر دیا جائے یا اس کے علاقہ کی حدود سے نکل جائے۔ یا دوران عہدہ مر جائے/قتل ہو جائے تو سورۃ الکوثر کو خاکی چال سے لکھے اور ہمراہ عدد نقش بھی لکھے یا دونوں کو یکجا کر کے لکھے۔ نقش کو خاک کہنہ قبر، خاک چوراہ، خاک خانہ برباد، خاک ویران مسجد اور خاک شمشان گھاٹ ملا کر پتلا بنائے اس میں تخم سنگترہ، تخم دھتورہ، تخم کالا دانہ اور تخم بھنگ پیس کر ملائے۔ تعویذ کو پتلے میں رکھ کر پرانی قبر میں دفن کریں گے تو وہ شخص معزول از عہدہ ہوگا۔ اگر ساکن پانی یا بند کنوں میں ڈالیں گے تو سخت بیمار ہوگا۔ لاعلاج ہوگا۔ مگر موت اپنی عمر کے مطابق پائے گا۔ اسی عمل سے عورت یا مرد کو بے اولاد کیا جاتا ہے۔ بہت خطرناک عمل ہے۔

۹۱۵اعطینا ک	۹۲۲ھوالابتر	۹۱۷فصل
۹۲۰ان	۹۱۸لربک	۹۱۶الکوثر
۹۱۹وانحر	۹۱۴انا	۹۲۱ شانئک

☆☆☆☆☆

برج حمل

جدی بیوی کی نظر میں رہنے کے لیے آپ کو اپنی ذات کو تعمیری کاموں میں مصروف رکھنا ہے۔ ایسی صورت میں جدی رفیق سفر آپ کی مدد کرے گی ورنہ نظر انداز کر دے گی۔ آپ کے مخالفین سے ڈٹ کر مقابلہ کرے گی۔ آپ کی جانب سے حوصلہ افزائی پر وہ خوش رہتی ہے اور اگر آپ سسرال والوں کے بارے میں وقتاً فوقتاً ذکر کرتے رہیں تو یہ امر بھی اس کے لیے باعث افتخار ہوتا ہے۔

حمل عورت جدی مرد

آپ کے نت نئے منصوبے رجعت پسند جدی خاوند کے ساتھ رہتے ہوئے مسائل پیدا کر سکتے ہیں۔ وہ عقاب کی نگاہ رکھتا ہے لہذا آپ کو ہر معاملے میں احتیاط برتنی ہے۔ اگر آپ گھریلو ماحول پُر سکون رکھیں تو وہ گھر میں رہنا پسند کرتا ہے۔

برج حمل برج دلو کے ساتھ

حمل مرد دلو عورت

حمل مرد کی دلو بیوی اس کی طرح روشن خیال کی مالک ہوتی ہے' حقیقت پسند اور آزاد خیال ہوتی ہے۔ اور آپ کی طرف سے بھی اسی بات کی توقع کرتی ہے۔ آزادی پر قطعی سمجھوتہ نہیں کرتی۔ آپ کے لیے اپنی دلو شریک حیات کو سمجھنا انتہائی مشکل ہے۔ وہ اپنا ظاہر و باطن کبھی آپ پر عیاں نہیں کرتی۔ لیکن اکثر آپ کی ناقابل برداشت باتوں کو نظر انداز کر کے خوش و خرم ماحول قائم کرنے کی کوشش کرتی ہے۔

حمل عورت دلو مرد

آپ کی طرح آپ کا دلو خاوند منصوبہ بندی کا قائل اور مقابلے کا شائق ہے آپ کے سیکھنے کے لیے اس میں بہت کچھ ہے۔ آپ کا دلو مرد اپنی مصروفیات میں آپ کو اپنے ساتھ رکھنا پسند کرتا ہے۔ آپ کی محبت کا جواب محبت سے دیتا ہے' لیکن کبھی کبھی دباؤ کی صورت میں بگڑ سکتا ہے۔ پھر بھی وہ آپ کے لیے ہمیشہ بااعتماد رہے گا۔

برج حمل برج حوت کے ساتھ

حمل مرد حوت عورت

حوت بیوی کی یہ خواہش رہے گی کہ وہ گھر پر حکمرانی کرے آپ اس کے ذہن سے بھی فائدہ اُٹھا سکتے ہیں وہ مخالفین میں آپ کا دفاع کرتی ہے اور ناراضگی کی صورت میں پس پردہ رہ کر غصہ نکالتی ہے۔ حمل مرد کو حوت کی اداکارانہ طبیعت کو سمجھنا مشکل ہے۔ لیکن آپ کی تھوڑی سی محبت اسے بہت خوش کر دیتی ہے۔

حمل عورت حوت مرد

حمل بیوی کے لیے حوت مرد کا خوابوں کی دنیا میں رہنا جھنجھلاہٹ کا باعث بنتا ہے۔ وہ عمل سے زیادہ سوچتا ہے۔ وہ آپ کی پریشانی میں آپ کا ساتھ تو دیتا ہے لیکن حل تلاش کرنا آپ کی ذمہ داری ہے۔ اگر آپ کاروبار وغیرہ میں حوت مرد کی مدد اور مناسب راہنمائی کا بیڑہ اُٹھائیں تو وہ خوشی محسوس کرے گا اور کامیابی اس کے قدم چومے گی۔

فضل محمود نقاش

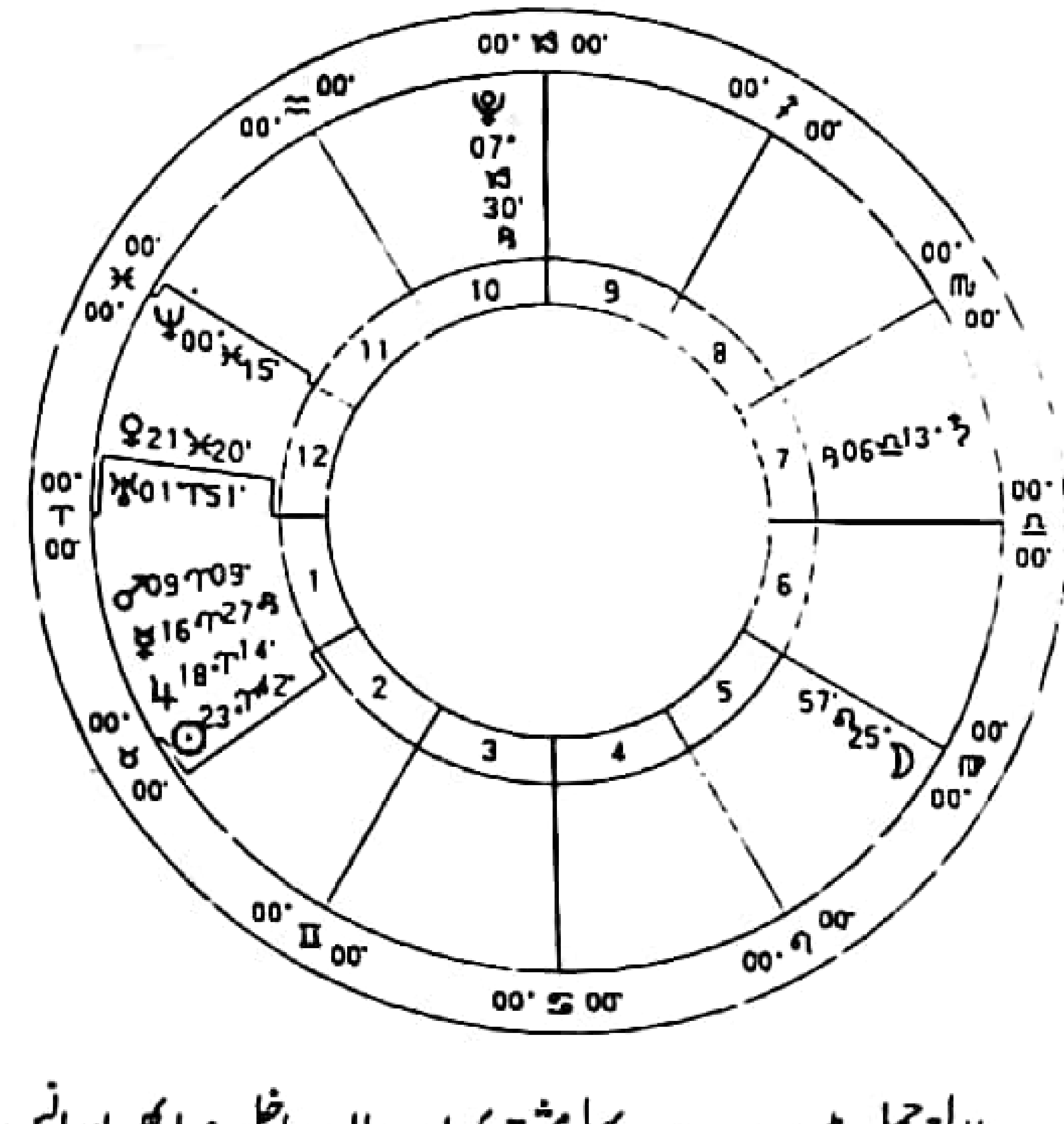
نوروز ہندی اور عملیات نوروز

پیارے قارئین کرام۔ دنیا کے نصف کرہ مشرق میں ہندوستان موجود ہے۔ جو علم نجوم میں الگ مکتب فکر رکھتا ہے۔ اسے ہندی نجوم یا نریانہ طریقہ کہا جاتا ہے۔ ہندی نجوم کی رو سے ذہن ساکن ہے۔ یعنی اس کی دوری اور محوری گردش نہیں ہے۔ بلکہ سورج زمین کے گرد گھوم رہا ہے۔ جو صبح مشرق کو طلوع ہوتا ہے اور شام کو غروب ہو جاتا ہے۔ یہی سورج کی چال ہے۔ جس سے دن رات اور موسم پیدا ہوتے ہیں۔ سورج کی چال یا شمسی سال کو ناپنے کے لیے ایک نجم سے پیمائش کرتے ہیں۔ جس کی پیمائش وقتی 365 دن 6 گھنٹے 12 منٹ اور 36.55853 سیکنڈ ہے۔ اس لیے یہ نجمی سال بھی کہلاتا ہے۔ نجمی سال پورا ہونے کے بعد جو سورج طلوع ہوتا ہے۔ وہ ہندی نوروز کہلاتا ہے۔ ہندی نوروز خاص دن کو نہیں آتا اور نہ خاص موسم میں آتا ہے۔ کیونکہ نجمی سال کا تعلق موسموں سے نہیں ہے۔ اس لیے نجمی سال کا نوروز اور یونانی سال کے نوروز میں وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ تفاوت پڑ جاتا ہے۔ موسموں کے مطابق نوروز سورج کی چال نہیں رہتی۔ یہی وجہ ہے کہ لوگوں نے ہندی سال کا نوروز چھوڑ دیا ہے۔

ہندوستان کی مشہور زمانہ بکری تقویم نجمی سال کے مطابق وضع شدہ ہے۔ یہ یونانی تقویم سے 23 منٹ اور 50.55853 سیکنڈ بڑی یا زیادہ وقت رکھنے والی تقویم ہے۔ جو 13 مارچ 57 بروز ہفتہ سے بنائی گئی تھی۔ یونانی قاعدہ کے مطابق برج حوت کا 22 درجہ 3 دقیقہ ہوتا ہے۔ اعتدال ربیع یونانی سے 9 دن قبل شروع ہوئی یا گریگوری عیسوی تقویم سے 56 سال 9 ماہ 19 دن قبل 13 مارچ 4657 جولین پیریڈ سے شروع کی گئی۔

اس ہندی بکری سال اور یونانی سال کے لحاظ سے چند درجات کا فرق تھا۔ جو 221ء کے تحویل شمس در حمل کو بلحاظ یونانی اور ہندی برابر ہو گیا تھا۔ پھر حسب سابق 2-71/1 سال میں 50 ثانیہ سالانہ کے حساب سے ایک درجہ کا فرق پڑنا شروع ہو گیا۔ چنانچہ یہ بکری تقویم 13 مارچ 57 قبل مسیح سے شروع ہوتی تھی۔ اب یہ 13-14 اپریل کو شروع ہوتی ہے۔ اس تقویم کا پہلا ماہ بیساکھ ہے۔ جو موسم بہار کا ماہ ہوا کرتا تھا۔ اب یہ موسم گرما میں چلا گیا ہے۔ اور یہ 30 درجہ آگے سرک چکا ہے۔ اس تقویم یہ سال 2068 بکری بمطابق 2011 عیسوی ہے۔ جو 14 اپریل 2011 بروز جمعرات بوقت 6 بجکر 25 منٹ 12 سیکنڈ پر شروع ہو رہا ہے۔ 278 بکری سال یا 221 عیسوئی سال جس میں اعتدال ربیع بلحاظ بکری تقویم نریانہ طریقہ اور شا کا تقویم بلحاظ سیانہ طریقہ ایک ہو گئے۔ یعنی صفر درجہ برج حمل سے شروع ہوا تھا۔ یہ قول سائرل فیکن کا ہے۔ جس نے تفاوت 2-71/1 سال میں ایک درجہ دریافت کیا تھا۔ جبکہ یہ دریافت ایک مسلمان ماہر فلکیات ابن یونس نے کی ہے۔ (ابن یونس نے 53.7 ثانیہ سالانہ کے اعتبار سے 73 سال میں ایک درجہ تفاوت ناپا تھا۔ 360 درجات تک 26 ہزار سال کے وقت کی پیمائش کی ہے)۔ اور یہ 22 مارچ 221ء بروز جمعرات سے زائچہ آپ کے سامنے ہے۔ تقویم سیارگان ملاحظہ فرمالیں۔ اس تاریخ اعتدال ربیع کے بعد جو تفاوت بڑھتا رہا ہے۔ وہ 24 درجہ 51 دقیقہ 40 ثانیہ تک پہنچ گیا ہے۔ اگر اس درجہ کو یونانی درجہ سیارگان سے کم کر دیں تو ہندی قاعدہ کے لحاظ سے رفتار سیارگان/ درجات سیارگان ہو جاتی ہے یا بن جاتی ہے۔ شا کا تقویم جو پاکستان کے علاقہ پشاور میں کنشک اعظم نے بنوائی جو شا کا یونانی قبائل پارتھین سے تعلق رکھتا تھا۔ یہ تقویم اب افغانستان میں مقبول ہے۔ پاکستان اور ہندوستان میں صرف منجم لوگ استعمال کرتے ہیں۔ ان دونوں تقویموں میں ماہ گرمیوں میں 32 یوم کے اور سردیوں میں 29 یوم کے ہو جاتے ہیں۔ بکری تقویم میں جیٹھ، ہاڑ اور ساون میں سے کوئی ایک ماہ ہر سال 32 یوم کا ہوتا ہے۔ اس کے مقابل کا ماہ 29 یوم کا ہوتا ہے۔ جو حضرات بکری تقویم کا سال 365 دن 6 گھنٹے 9 منٹ 9 سیکنڈ یا 9.5 سیکنڈ تسلیم کرتے ہیں۔ ان کا نوروز ہندی 3 منٹ 37 سیکنڈ پہلے شروع ہو جائے گا۔ نجوم میں ایک سال 365 دن 6 گھنٹے 13 منٹ 53 سیکنڈ کا ہے۔ یہ سال مرکزی کہلاتا ہے اور دوسرا 365 دن 6 گھنٹے 52 منٹ 51 سیکنڈ کا ہے۔ یہ سال گرہنی کہلاتا ہے۔ یہ دونوں سال ہندنوروز کے موضوع سے خارج ہیں۔ البتہ 365 دن 6 گھنٹے 9 منٹ 9 سیکنڈ یا 9.2 سیکنڈ یا 9.5 سے ہندی قاعدہ

سے سالانہ زائچہ بنایا جاتا ہے۔ یہ سب ہندی نوروز کے موضوع سے خارج ہیں۔ اور جو ہندی تقویم یکم چیت سے شروع ہوتی ہے۔ وہ بھی ہندی نوروز سے خارج ہے۔ یہاں نوروز سے مراد صرف بکرمی بروشٹ تقویم ہے۔ اہل ہند اس تاریخ سے موسم بہار تسلیم کرتے ہیں اور میلا بیساکھی مناتے ہیں۔ مگر یہ دن اعتدال ربیع کا دن نہیں ہے۔ اعتدال ربیع 24 دن پہلے گزر جاتا ہے۔ بکرمی تقویم میں ربیع اور خریف کے دن جس میں دن رات برابر ہوتے ہیں۔ سب سے بڑا دن اور سب سے چھوٹا دن یا سب سے بڑی رات اور سب سے چھوٹی رات کے لیے کوئی خاص تاریخیں مقرر نہیں ہیں۔ اس سال 2068 بکرمی مطابق 2011 عیسوی سے اوج شمس 28 ہاڑ 2068 بکرمی مطابق 12 جولائی 2011ء بروز منگل کو ہوگا۔ اور حضیض شمس 26 پوہ 2068 بکرمی مطابق 10 جنوری 2012ء بروز منگل کو ہوگا۔ نوروز ہندی 2068 بکرمی کا زائچہ یونانی ملاحظہ فرمالیں۔



طالع حمل میں سب سے پہلے مشتری اور عطارد داخل ہوا پھر یورانس داخل ہوا۔ مریخ کے داخلہ کے بعد شمس داخل ہوا۔ اگر شمس کے درجہ سے دیکھا جائے تو طالع شمسی ہندی میں 2 مئی کو مریخ اور 4 مئی کو مشتری داخل ہوگا۔ زہرہ اور عطارد 11 مئی کو داخل ہوں گے۔ جبکہ یورانس کو اس درجہ پر پہنچنے کے لیے 14 جون 2016ء تک انتظار کرنا پڑے گا۔ یونانی اعتبار سے شرف شمس 8 اور 9 اپریل کو بنتا ہے۔ جبکہ ہندی لحاظ سے 2 مئی 2011ء بروز پیر کو ہوگا۔ اس روز قمری شرف بھی ہوگا۔ قمر عطارد مشتری اور شمس سے نظر

تثلیث بنائے گا۔ پھر قمر کا مریخ، عطارد، مشتری اور زحل سے مقابلہ شروع ہو جائے گا۔ مریخ زحل کا مقابلہ، عطارد مریخ کا قران ہوگا۔ قمر کا عطارد، مریخ اور مشتری سے نظر تثلیث دوبارہ ہو جائے گی۔ اس کے بعد قمر کی زحل، عطارد، مریخ، مشتری اور شمس سے تربیع ہوگی، پھر قمری تسدیس عطارد، مریخ، مشتری اور شمس سے ہوگی۔ آخر میں قمر زحل سے مقابلہ کرتے ہوئے عطارد مشتری، مریخ اور شمس سے قران کرے گا۔ اس دوران زہرہ و زحل کا مقابلہ ہوگا اور مریخ و مشتری کا قران ہوگا۔ زہرہ و زحل کے مقابلہ اور مریخ و مشتری کے قران کے خاتمہ پر عطارد و زہرہ کا قران اور زہرہ و مشتری کا قران شروع ہو جائے۔ یہ نوروز ہندی سے شرف شمس ہندی کا زمانہ ہے۔ اس دوران آپ عامل حضرات اپنے لیے یا کسی سائل کے لیے تسخیر محبوب اور وصال محبوب و معشوق کے عملیات، الواح اور طلاسم تیار کر سکتے ہیں یا اپنی قدر و منزلت، ترقی جاہ، مرتبہ، عزت و توقیر اور جاہ و جلال میں اضافہ کے عملیات تیار کر سکتے ہیں۔ اور جو حضرات اپنے محبوب و معشوق کی نظروں سے یا کسی کی آفسر کی نظروں سے گر گئے ہوں یا معطل ہو گئے ہوں اور نظر التفات میں کمی آ گئی ہو اور زندگی کا مزہ و لطف و الطاف جاتا رہا ہو تو یہ وقت ان کے لیے نادر وقت ہے۔ اور اگر یہ وقت آپ سے جاتا رہے یا ناکام ہو جائیں تو دشمنی دور کرنے کا عمل کریں، یا ان لوگوں کو آپس میں لڑانے اور پھوٹ ڈالنے یا ڈلوانے کے عملیات تیار کریں جو آپ کے رقیب بن کر آپ کی پُر لطف زندگی کو اجیرن بنا دیا ہو۔ اور گدھے کی طرح تانی میں آ گرے ہوں۔ یا آپ پر ایسا الزام لگا دیا گیا یا کوئی ایسا واقعہ ہو جائے۔ جس کا پردہ فاش کرنا یا ہونا لازمی ہو تو اس دوران یہ عملیات تیار ہو سکتے ہیں۔ اور اگر آپ کمزور لوگ ہوں آپ کا دشمن اور مدمقابل طاقت ور ہو یا آپ کا محبوب و معشوق اس قدر سنگدل ہو کہ ذرہ بھر آپ کی طرف نظر التفات و نظر مہر نہ بھالتا ہو۔ حقارت سے دیکھتا ہو اور کوئی وقعت و عزت کے قابل نہ سمجھتا ہو یا پھر آپ کو چھوڑ کر کسی اور کا ہو گیا ہو (بشرطیکہ اس کی نکاح شادی نہ ہو جائے)۔ تو اسے بیمار کر دیں۔ حتیٰ کہ وہ آپ کے گھر آئے یا پیامبر بھیجے اور اطاعت کا دم بھرے اور مطیع ہو کر لطف وصال دے۔

دشمن کو مارنے اور ہلاک کرنے کے لیے اور خاص طور پر جو کسی کی بیوی یا لڑکی کو بھگا کر لے گیا ہو اس کے لیے اور اسی خاص عورت اور لڑکی کے لیے جو مفرور ہو چکی ہو اس کو واپس لانے کے لیے یا اسی کو ہلاک کرنے کے لیے اس دوران عملیات خاص تیار ہو سکتے ہیں۔ چونکہ زحل میزان کا ہے اور

رجعت میں ہے اور مریخ اپنے حکومتی برج حمل کا ہے۔ لہٰذا ایسے عملیات تیار کرتے وقت احتیاط لازم ہے۔ ورنہ کام معکوس ہو جائے گا۔ اگر بیمار کرنے کے عملیات تیار کریں تو جس کو مرض لاحق ہو گی وہ مزمن مرض کا شکار ہو کر داخل گورستان ہوگا۔ عملیاتِ گورستان بہت موثر اور سریع التاثیر ہوں گے۔ خانہ دشمن کو ویران کرنا ہو تو ایسے جلد کام ہو کہ آپ کے وہم و گمان میں نہ ہو گا۔

جو قمری اور شمسی طریقہ سے عملیات حب و تسخیر اور مطلوب محبوب و معشوق خاص کے لیے اور خاص عورت/لڑکی یا خاص مرد/لڑکے کو حاصل کرنے کے لیے نکاح و شادی کرنے کے لیے، اپنا زوج یا زوجہ بنانے کے لیے موثر وقت شمار ہوتا ہے۔ اگر ہندی اعتبار سے دیکھا جائے تو یہ وقت حرف (الف) کا ہے۔ اور اگر اسے یونانی طریقہ سے لیا جائے تو حرف (باء) کا وقت ہے۔ گویا دونوں طریقہ کار (زیانہ و سیانہ) سے نہایت موزوں ترین وقت ہے۔ چنانچہ نوروز شمسی یونانی کے عملیات بھی اس ماہ میں ہو سکتے ہیں۔ قران مجید سورت، آیت یا اسماء الحسنٰی جو حرف (باء) سے شروع ہوتے ہیں۔ ان سے عملیات و تعویذات تیار کریں۔ عملیات و تعویذات کا موثر ہونا تو عامل کی روحانیت و صدق و صفاء پر ہے۔ البتہ علم النجوم کی روشنی میں یہ وقت ایسے ہی عملیات کے لیے سریع الاثر اور موثر مانا گیا ہے۔ چونکہ منزل بطین عملیات حب کے لیے مشہور و معروف ہے۔ عاملین حضرات اس منزل میں عملیات حب تیار کرتے ہیں۔ 14 اپریل 2011ء کو یونانی اعتبار سے منزل بطین ہو گی۔ مگر ہندی اعتبار سے منزل شرطین ہوگی۔

ب	د	و	ح
ح	و	د	ب
د	ب	ح	و
و	ح	ب	د

ب	د	و	ح
و	ح	ب	د
ح	و	د	ب
د	ب	ح	و

۲	۴	۶	۸
۷	۷	۳	۳
۶	۴	۶	۴
۵	۵	۵	۵

مندرجہ بالا نقوش میں حروف (ب د و ح) کو پہلے طریقہ میں بالترتیب اربعہ عناصر سے منسوب کیا گیا ہے۔ دوسرے طریقہ میں بالترتیب عناصر کو حروف سے منسوب کر کے مرتب کیا گیا ہے۔ جبکہ تیسرا نقش ذوالکتابت ہے۔

اسماء الحسنٰی میں سے الباری، الباسط، البصیر، الباعث، الباطن، البر، البدیع، الباقی سے کام لیا جا سکتا ہے۔ ان سے عملیات تیار کرتے وقت ان اسماء مبارکہ کو مقدم رکھ کر ہمراہ دیگر ایک یا اس سے زیادہ اسماء الحسنٰی کو شامل کیا جا سکتا ہے۔

1) **برائے استقرار حمل زن عقیمہ:**

الباری المصور الخالق یا الباری الخالق المصور المبدی الوارث

2) **برائے افزائش رزق:**

الباسط الرافع الوھاب، الرزاق، الفاتح الحکیم اللطیف

3) **برائے روحانیت خاص:**

البصیر، السمیع، المجیب الغفور الشکور العلی الکبیر الحفیظ المقیت الحسیب الجلیل المجید المحی الممیت الماجد الاحد الاخر الظاھر الرشید الصبور الستار۔

4) اگر درج بالا اسماء الحسنٰی سے عملیات تیار کرتے وقت عناصر کا خیال رکھیں یا فطری کا خیال رکھیں مثلاً استقرار حمل کے لیے الخالق (جلالی خاکی) اور الوارث (جلالی آبی) سے کام لیں۔ کیونکہ فطرت جلالی کے ساتھ خاکی اور آبی عناصر باہم دوست ہیں۔ جیسا کہ آتشی و بادی ہوتے ہیں۔ اگر مزید کوئی اسم ملانا چاہیں تو مشترک فطرت کا ہونا چاہیے۔ جو خاکی کے لیے آتشی اور آبی کے لیے بادی ہونا چاہیے۔ اگر خود اجتہاد جفری نہ کر سکیں تو کسی تجربہ کار کہنہ مشق عامل جفار سے رجوع نہ کرنا چاہیں تو مشورہ ضرور کریں۔ ذیل کے نقش میں تین اسماء الحسنی جلالی کے ساتھ مشترک باری اسماء الحسنی کو شامل کیا گیا ہے۔

المبدی	الواحد	الوارث	الخالق
۷۰۸	۷۳۰	۵۷	۱۸
۷۲۹	۷۰۵	۲۱	۵۸
۲۰	۵۹	۷۲۸	۷۰۶

المبدی	الاول	الوارث	الخالق
۷۰۸	۷۳۰	۵۷	۳۶
۷۲۹	۷۰۵	۳۹	۵۸
۳۸	۵۹	۷۲۸	۷۰۶

المبدی	المتعالی	الوارث	الخالق

۵۵۰	۵۷	۷۳۰	۷۰۸
۵۸	۵۵۳	۷۰۵	۷۲۹
۷۰۶	۷۲۸	۵۹	۵۵۲

زن عقیمہ کے لیے، استقرار حمل کے لیے اور قیام تمام حمل کے لیے

السلام المومن الخالق الباری المصور الشکور المجید المبدی الواحد الاول الرب الوارث سے کام لیا جاتا ہے۔ اس بارے میں مثلث مربع، مخمس مسدس اور مسبع سے کام لیا جاتا ہے۔

الخالق	الباری	المصور
المصور	الخالق	الباری
الباری	المصور	الخالق

المصور	الباری	الخالق
الخالق	المصور	الباری
الباری	الخالق	المصور

چونکہ ان نقوش کو منزل بطین کے تحت لکھا جا رہا ہے۔ اس لیے زن عقیمہ و استقرار حمل کے لیے اسم الٰہی الباری شامل کیا گیا ہے۔ الخالق المصور المبدی الاول الوارث سے کام لیا جا سکتا ہے۔ اور الباری کا متبادل البصیر الباعث اور البر الباقی سے لیا جا سکتا ہے۔ جو سوال کنندہ کے مقصد و مطلب یا الواح کی تیاری کے لیے مناسب بلحاظ اعداد بلا کسری نقوش کے لیے درکار ہو۔ جبکہ نقش مخمس کی کئی چالیں ہیں۔ آپ مخمس کی جس چال کو پسند کریں۔ اسی کے مطابق مخمس کو پُر کریں۔ ویسے بھی عورتوں کے بارے میں سب سے زیادہ موثر مخمس کے نقوش ہوتے ہیں۔

الوارث	المبدی	المصور	الخالق
۳۳۵	۷۳۲	۷۰۶	۵۷
۷۳۳	۳۳۸	۵۴	۷۰۵
۵۵	۷۰۴	۷۳۴	۳۳۷

آپ ان نقوش میں (ھو اللہ) یا (ھو الذی لا الہ الا ھو) کو بھی شامل کر سکتے ہیں۔

یاد رکھیے آپ تمام نقوش لکھتے وقت پیشانی پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھتے ہیں۔ اس طرح تمام نقوش از خود حرف (با) کے تحت آ جاتے ہیں۔ اگر اس میں اختلاف رکھتے ہوں تو آیت تسمیہ کا الگ نقش کافی مشہور و معروف ہے۔ جو مثلث، مربع، ذوالکتابت اور حروفی میں لکھا جاتا ہے۔

الرحیم	الرحمٰن	اللہ	بسم
بسم	اللہ	الرحمٰن	الرحیم
الرحمٰن	الرحیم	بسم	اللہ
اللہ	بسم	الرحیم	الرحمٰن

الرحیم	الرحمٰن	اللہ	بسم
اللہ	بسم	الرحیم	الرحمٰن
بسم	اللہ	الرحمٰن	الرحیم
الرحمٰن	الرحیم	بسم	اللہ

۲۶۵	۲۵۸	۲۶۳
۲۶۰	۲۶۲	۲۶۴
۲۶۱	۲۶۶	۲۵۹

۱۹۶	۱۹۹	۲۰۲	۱۸۹
۲۰۱	۱۹۰	۱۹۵	۲۰۰
۱۹۱	۲۰۴	۱۹۷	۱۹۴
۱۹۸	۱۹۳	۱۹۲	۲۰۳

الرحیم	الرحمٰن	اللہ	بسم
۶۰	۱۰۳	۲۵۸	۲۹۹
۱۰۴	۶۸	۲۹۶	۲۵۷
۲۹۷	۲۵۶	۱۰۵	۶۷

☆☆☆☆☆

قیصر احمد، بی اے۔

زیتون

غذائی وادویاتی خصوصیات

انسان پر خدائے لایزال کی بے شمار نعمتیں اور ان گنت احسانات ہیں۔ ہر موسم میں پھل کا وجود بہت بڑی نعمت ہے۔ پھل انسانی جسم کی بیشار ضروریات کو پورا کرتے ہیں۔ دنیا میں مختلف قسم کے پھل پائے جاتے ہیں جس میں ایک اہم پھل زیتون بھی ہے۔

زیتون ایک آسمانی سوغات کی حیثیت رکھتا ہے۔ اسے کھانے اور پینے والے، معدہ کے علاوہ دیگر بہت سی بیماریوں سے محفوظ رہتے ہیں یا پھر امراض کی تکلیف سے مکمل طور پر نجات پالیتے ہیں۔

زیتون کا درخت قدیم ترین درخت ہے۔ کہا جاتا ہے کہ طوفان نوح کے بعد اللہ تعالیٰ کی رحمت سے پانی اُترنا شروع ہوا تو زمین پر سب سے پہلی چیز جو نمایاں ہوئی وہ زیتون کا درخت تھا۔

قرآن مجید کی سورۃ المومنون میں زیتون کا ذکر ہے جس میں کہا گیا ہے ''طور پہاڑ کے علاقے میں وہ درخت ہے جس سے وہ تیل نکلتا ہے جو تمہاری روٹی کے ساتھ سالن کا کام دیتا ہے''۔ (آیت-20)۔

سورۃ التین کا آغاز ہی انجیر اور زیتون سے ہوتا ہے۔ ''قسم ہے انجیر کی اور قسم ہے زیتون کی اور طور سینا کی..... '' توریت میں بھی زیتون کے تیل کا ذکر ہے۔ مقدس کتابوں میں زیتون کا بابرکت ہونا پایا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے نور کی مثال دی تو اس میں بھی زیتون کے تیل کا ذکر کیا ہے۔ سورۃ النور آیت 35 میں ارشاد باری ہے ''خدا آسمانوں اور زمینوں کا نور ہے۔ اس کے نور کی مثال ایسی ہے گویا ایک طاق ہے جس میں چراغ ہے اور چراغ ایک قندیل میں ہے اور قندیل گویا موتی کا سا چمکتا ہوا تارا ہے۔ اس میں ایک مبارک درخت کا تیل جلایا جاتا ہے۔ (یعنی) زیتون کا جو نہ مشرق

صحت مند زندگی کی ضمانت

کی طرف ہے نہ مغرب کی طرف۔ اس کا تیل خواہ آگ سے نہ بھی چھوئے جلنے کو تیار ہے، روشنی پر روشنی (ہو رہی ہے)۔ خدا اپنے نور سے جسے چاہتا ہے سیدھی راہ دکھاتا ہے''۔

حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''زیتون کا تیل کھاؤ اور اسے لگاؤ، کیونکہ یہ پاک صاف اور مبارک ہے''۔

طب نبوی ﷺ کے مطابق زیتون کا تیل بواسیر کے لیے مفید بتایا گیا ہے۔ خالد بن سعد روایت کرتے ہیں کہ میں غالب ابن ابجر کے ہمراہ

> حضرت ابو ہریرہ روایت کرتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''زیتون کا تیل کھاؤ اور اسے لگاؤ، کیونکہ یہ پاک صاف اور مبارک ہے''۔

مدینہ آیا۔ راستے میں غالب بیمار ہو گئے۔ ان کی عیادت کو ابن ابی عتیق آئے اور بتایا کہ حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے کلونجی میں شفا بتائی ہے۔ ہم نے کلونجی کے چند دانے کوٹ کر زیتون کے تیل میں ملائے اور ناک کے دونوں اطراف میں ٹپکائے تو غالب شفایاب ہو گئے۔ (ابن ماجہ، بخاری)۔

ایک بار حضرت عمر فاروقؓ کے پاس ایک مہمان آیا۔ آپ نے رات کے کھانے پر اونٹ کا سر اور زیتون کا تیل پیش کرتے ہوئے کہا کہ میں یہ تمہیں اس لیے کھلا رہا ہوں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو مبارک

درخت قرار دیا ہے۔

بواسیر، ناسور، جلدی امراض، پلدوسی اور کوڑھ میں زیتون کا تیل فائدہ بخش ہے۔ پرانے حکیم زیتون کی افادیت جانتے تھے۔ وہ بلا جھجک جلدی امراض میں اسے استعمال کراتے۔ پھنسی پھوڑے ٹھیک ہونے میں نہ آتے، سوزش بڑھ جاتی، بعض دفعہ پھوڑے میں سے بدبو آنے لگتی۔ ایسی حالت میں زیتون کا تیل لگایا جاتا اور زخم ٹھیک ہو جاتے۔ زیتون کے پتے پیس کر ان کا عرق نکالا جاتا ہے۔ الرجی جیسے جلدی امراض میں یہ عرق لگایا جاتا ہے۔

عام خارش میں روغن زیتون لگایا جاتا ہے۔ چہرے کی جلد کے لیے روغن زیتون سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں۔ یہ روغن چہرے کو نکھارتا ہے۔ جلد کو

> بواسیر، باسور، جلدی امراض، پلدوسی اور کوڑھ میں زیتون کا تیل فائدہ بخش ہے۔ پھنسی پھوڑے ٹھیک ہونے میں نہ آتے ہوں، سوزش بڑھ جاتی ہو، بعض دفعہ پھوڑے میں سے بدبو آنے لگتی ہے ایسی حالت میں زیتون کا تیل لگایا جاتا جس سے زخم ٹھیک ہو جاتے۔ زیتون کے پتے پیس کر ان کا عرق نکالا جاتا ہے۔ الرجی جیسے ہونے والے جلدی امراض میں یہ عرق لگایا جاتا ہے۔ عام خارش میں روغن زیتون لگایا جاتا ہے۔ چہرے یک جلد کے لیے روغن زیتون سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں۔

ملائم کرتا ہے۔ اسے مختلف چیزوں میں ملا کر ماسک کی طرح لگایا جائے تو چہرے کی رونق کو دوبالا کرتا ہے۔

آدھے چمچہ شہد میں آدھا چمچہ زیتون کا تیل اور چھ سات قطرے لیموں کا رس ملا کر چہرے پر ماسک کی طرح لگایئے اور دس پندرہ منٹ بعد روئی سے ماسک صاف کر کے منہ دھو لیجیے۔ جن لوگوں کو لیموں کا رس موافق نہ ہو وہ بغیر لیموں کے بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ مسوڑھوں کے لیے بھی یہ تیل مفید ہے۔ تھوڑے سے زیتون کے تیل میں پسا ہوا نمک ملا کر مسوڑھوں اور دانتوں پر ملنے سے مسوڑھے مضبوط اور دانت صاف رہتے ہیں۔

آگ میں جلنے سے کوئی زخم رہ جائے تو زیتون کے تیل سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔ فالج جیسے مرض میں بھی اس کے تیل کی مالش کرنی چاہیے۔ جوڑوں کے درد میں بھی مالش کرنی چاہیے۔ اس سے جوڑوں کا درد ہمیشہ کے لیے ختم ہو جاتا ہے۔ جن لوگوں کی ہڈیاں کمزور ہوں ان کو بھی طاقت ملتی ہے۔ ٹوٹی ہوئی ہڈی تک اس کی مالش سے جڑ جاتی ہے۔ زیتون کے کچے پھل کو پانی میں اُبال کر غرارے کیے جائیں تو منہ کے اکثر امراض صحیح ہو جاتے ہیں۔ مسوڑھے مضبوط ہوتے ہیں اور منہ کے اندرونی زخم، چھالے، دانے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ زیتون کے پتے پیس کر گندے اور بدبودار زخموں پر لیپ کرنے سے وہ بہت جلد ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ جن لوگوں کے ہاتھوں اور بغلوں میں بہت پسینہ آئے، وہ زیتون کے تازے پتے گھوٹ کر لگائیں تو آرام آ جائے گا۔ پٹھوں کا درد انسان کو بے تاب کر دیتا ہے۔ زیتون کے تیل کی روزانہ مالش سے جسم کے اعضاء مضبوط ہو جاتے ہیں، درد ختم ہو جاتا ہے۔ عرق النساء جیسے درد میں بھی یہ تیل کام آتا ہے۔

میں نے ایسے لوگ دیکھے ہیں جو بچپن سے زیتون کا تیل سر میں لگاتے آئے ہیں۔ ان کے سر میں کبھی کوئی بیماری ہوئی نہ بال گرے اور نہ گنج ہوا۔ سب سے بڑی اور خاص بات یہ ہے کہ بال سفید نہیں ہوئے۔ زیتون کا تیل بالوں کو چمکاتا اور سیاہی برقرار رکھتا ہے۔ اس کے کھانے سے سر میں سکری، خشکی، زخم وغیرہ نہیں ہوتے۔ یہ بذات خود بالوں کے لیے بہترین ٹانک ہے۔

پرانے طبیب پتے کی سوزش اور پتھری کے مریضوں کو روغن پلاتے۔ صفراوی نالیوں سے سُدے تک نکل جاتے۔ وہ تیل کی مقدار آہستہ آہستہ بڑھاتے جاتے اور مزے کی بات یہ کہ پتھریاں بھی نکل جاتیں۔ جسمانی کمزوری کو دور کرنے کے ساتھ ساتھ پیشاب آور ہے اور پیچش کو ختم کر دیتا ہے۔

جاپان میں زیتون کے تیل کو آنتوں کے سرطان میں مفید قرار دیا گیا ہے۔ شرق وسط اور شمالی افریقہ کے باشندوں کا خیال ہے کہ جو لوگ باقاعدگی سے زیتون کا تیل پیتے ہیں، وہ کبھی پیٹ کے سرطان میں مبتلا نہیں ہوتے۔ معدے اور آنتوں میں زخم ہوں تو زیتون کا تیل خالی پیٹ دینے سے مندمل ہو جاتے ہیں۔ دن میں گیارہ بجے اور رات کو مریض کی حالت کے پیش نظر دس سے بیس گرام تک تیل روزانہ دینا چاہیے۔ اپنے فیملی ڈاکٹر یا معالج سے مشورہ کر کے تیل پیجیے اور اس اعتقاد کے ساتھ کہ اس میں ستر بیماریوں سے شفا ہے اور شافی صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔

جو لوگ باقاعدگی سے تیل پیتے ہیں ان کو سانس کی کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔ سانس کی ہر بیماری میں زیتون کا تیل فائدہ دیتا ہے بلکہ یہ دورے کے دورانیہ کو ختم کرتے ہیں۔ دمہ کے مریضوں کے لیے فائدہ مند ہے۔ دورے کے درمیان اُبلتے پانی میں شہد پینے سے فائدہ ہوتا ہے۔

زیتون فلو اور زکام میں بطور اینٹی بائیوٹک اذویہ دیا جاتا ہے۔ جو لوگ پابندی سے زیتون کا تیل پیتے ہیں ان کو فلو اور زکام نہیں ہوتا۔ اگر ہو بھی جائے تو معمولی سا جو خود بخود ٹھیک ہو جاتا ہے۔ تپ دق کے مریضوں کے لیے بھی یہ تیل بے حد مفید ہے۔

روغن زیتون صفرائے جامد یعنی کولسٹرول سے مبراء اور حیاتین ای کا ماخذ ہے۔ اشیاء کو سڑنے گلنے سے بچاتا ہے۔ اس کی بدولت مچھلی، پنیر، مشروبات اور دوسری چیزیں برسوں خراب نہیں ہوتیں۔

عرب وعجم میں زیتوں روزمرہ غذا کا حصہ ہے۔ وہاں کاشت کاروں کی ایک بڑی تعداد اپنے دن کا آغاز، آج بھی اسی روایتی ناشتے سے کرتی ہے۔ یعنی ڈبل روٹی اور روغن زیتون، بعض تو خشک نوالہ منہ میں رکھ کر روغن زیتون کا گھونٹ بھر لیتے ہیں۔

گزشتہ چار ہزار برسوں میں افریقہ، یورپ اور ایشیاء کے درمیان واقع علاقوں کی تہذیبوں میں زیتون کا تیل ایک ہمہ گیر جنس کے طور پر اپنا کردار ادا کرتا ہے۔ موجودہ صدی تک آتے آتے دنیا کے دیگر ممالک میں زیتون کے تیل کے بہت سے جوہر عیاں ہو چکے ہیں۔ منفعت کے لحاظ سے روغن زیتون پر ایک تحقیقاتی مقالے میں یہ انکشاف ہوا کہ ابحیض المتوسط اقوام میں قلبی امراض کا تناسب مغربی اقوام کے مقابلے میں حد درجہ کم ہے۔ اور اس کا خاص سبب اُن کے ہاں زیتوں کے تیل کا عام استعمال ہے۔

عرب وعجم میں زیتوں روزمرہ غذا کا حصہ ہے۔ وہاں کاشت کاروں کی ایک بڑی تعداد اپنے دن کا آغاز، آج بھی اسی روایتی ناشتے سے کرتی ہے۔ آج بھی تیل قربان گاہوں اور لاتعداد مذہبی رسوم میں بطور نذر و نیاز اور مولودوں کی رسم بپتسما میں بھی استعمال ہوتا ہے۔

ہزاروں سال پیشتر روغن زیتون کو اعلیٰ اور متبرک مقام حاصل ہو چکا تھا۔ قدیم مصریوں کا عقیدہ تھا کہ زراعت و سرسبزی کی دیوی آئسس (ISIS) نے انسانوں کو اس کی کاشت اور استعمال کی ترغیب دی۔ یونانیوں کا اعتقاد ہے کہ زیتون عقل مندی و فراست کی دیوی اتھینا (ATHENA) نے نوع انسانی کو عطا کیا اور دیوتاؤں کی نظر میں روغن زیتون کی حیثیت ایک حد درجہ مفید تحفے کی تھی، قرآن مجید میں خالق کائنات نے ''زیتون کی قسم'' کھا کر اس کی پاکیزگی پر گویا ''مہر'' لگا دی۔ قرآن مجید سمیت دیگر آسمانی صحیفوں میں بھی زیتون کے حوالے سے مخصوص پیرائے میں مذکور ہیں۔

عرب ممالک میں روغن زیتون کو خوراک کے علاوہ بالوں کی افزائش کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں۔ جبکہ پاک و ہند میں اس تیل کا مصرف مالش اور درازی گیسو تک محدود ہے۔ اکثریت کا گمان ہے کہ تمام اقسام کا تیل ایک ہی طرح کا ہوتا ہے، کوئی کسی قدر تلخ۔

امریکیوں کو نہایت ہلکا اور لطیف تیل مرغوب ہے۔ بے ذائقہ، بے بو جبکہ میکسیکو والے کثیف اور چاشنی دار تیل کو ترجیح دیتے ہیں۔

جہاں تک عربوں کا تعلق ہے تو وہ سبز اور شیریں تیل کے رسیا ہیں جسے وہ روٹیوں پر لگا کر کھاتے ہیں۔

سب سے اعلیٰ تسلیم شدہ تیل فاضل پاکیزہ شمار ہوتا ہے۔ ہر قسم کی ملاوٹ سے قطعاً مبرا ہونا اس کی اولین شرط ہے، جسے براہ راست بنا حرارت کے مشینوں سے نچوڑا جاتا ہے۔

''فاضل پاکیزہ'' کی نسبت کم خوش طبع اور قلیل غذائیت کے حامل ہوتے ہیں تاہم پھر بھی انہیں قبول عام کی سند حاصل ہے۔

☆☆☆☆☆

سید شعیب الرحمٰن شاہ

جفری عملیات

شرف شمس

شمس چلتے چلتے جب برج حمل کے 19 درجہ پر پہنچتا ہے تو اس میں لوح شرف شمس تیار ہوتی ہے۔ شمس تمام ستاروں میں شہنشاہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس سال شرف شمس 8 اپریل صبح 9:21 منٹ سے 9 اپریل صبح 9:45 منٹ تک رہے گا۔ شرف شمس میں اکثر عاملین جفر بہت سے عملیات تیار کرتے ہیں۔ مگر میں آج کی محفل میں راہنمائے عملیات کے لیے علم الجفر کا ایک پُر تاثیر عمل طلسم تسخیر حصول دولت پیش کرتا ہوں۔ یہ خاص شرف شمس میں تیار کریں۔ عمل کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے:-

سورۃ شمس باموکل اعداد شمسی==1243326

خصوصی عدد۔ اعداد شمسی==1066

طالب افتخار حسین اعداد شمسی ==1958

کل اعداد==1246350

تفریق==584340

تقسیم==4

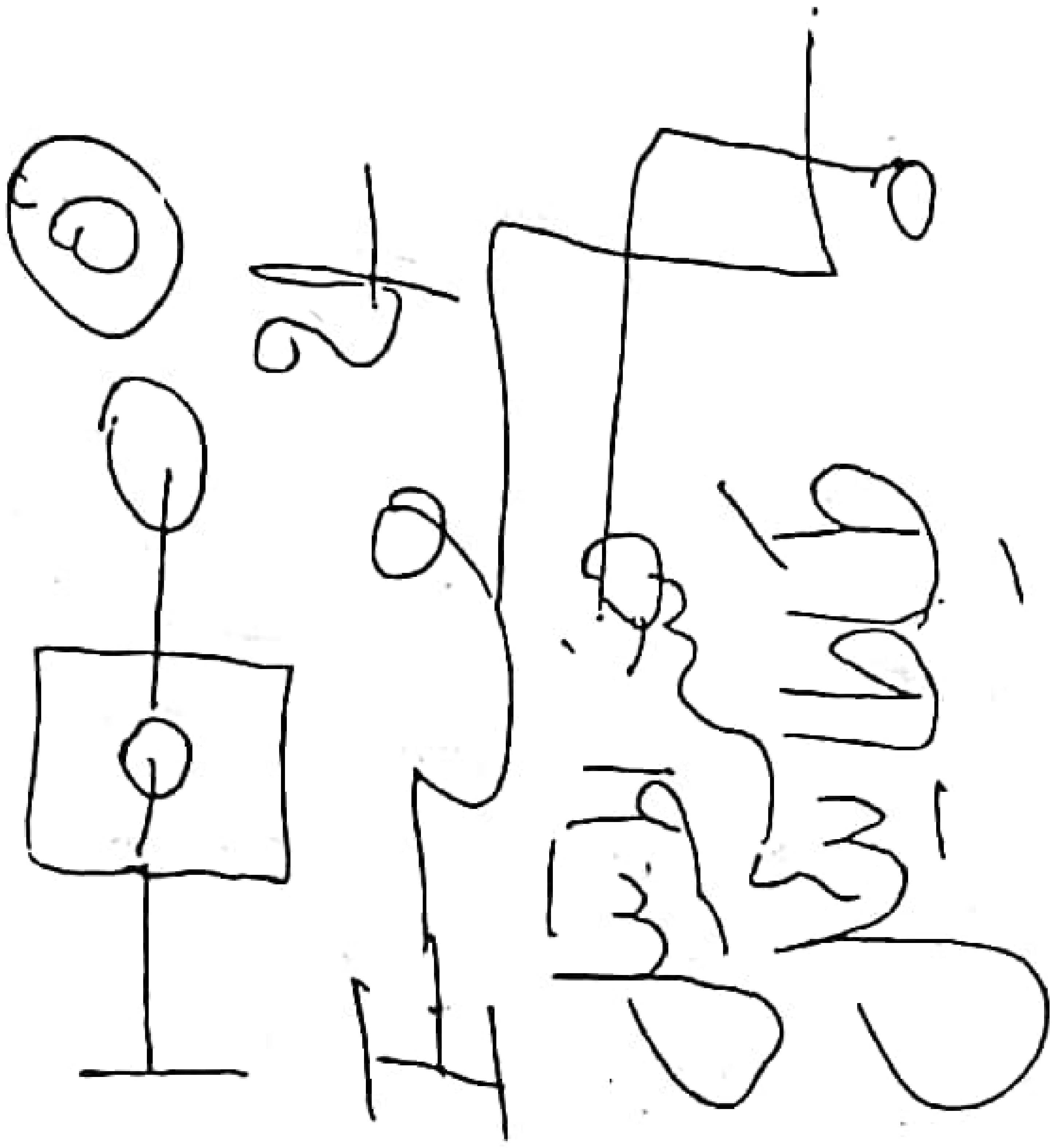
باقی==2

تو خانہ 9 میں 1 کا اضافہ۔ تقسیم سے حاصل=165502 کو خانہ نمبر 1 سے نمبر 16 تک 19478 کا اضافہ کرنا ہے۔ یعنی خانہ نمبر 1 لکھ کر ہر خانہ میں 19478 کا اضافہ آتا ہے۔ اور ساتھ میں 19 مرتبہ سورہ شمس بھی پڑھنا ہے۔ یعنی نمبر 1 لکھ کر لوح پر دم کریں اور خانہ لکھیں۔ اس طرح نمبر 16 خانوں تک ورد کرنا ہے۔ میزان چاروں اطراف سے درست آئے گی۔ نقش کے بیوت قائم کرنے کے بعد بسم اللہ الرحمٰن الرحیم دائیں اور بائیں جانب لکھیں۔

وکفی باللہ شہیدا محمد رسول اللہ بائیں۔ نیچے طلسم شمس تلعیں ابرثا۔ صبرثا۔ صالدشا۔ صورشا

اور پھر نقش کے اندر ہندسے پُر کریں۔ لوح کی پشت پر طلسم لکھیں:-

طلسم



اللہ　　　　　　　　　　　　اللہ

٨	١١	١٤	١
١٣	٢	٧	١٢
٣	١٦	٩	٦
١٠	٥	٤	١٥

لہ ماشاءاللہ　　　　　　　　　　ھو

شرف زہرہ

لوح خصوصی دولت

شرف زہرہ اس سال 18 اپریل 2011 صبح 1:42 منٹ سے رات 9:34 منٹ تک رہے گا۔ شرف زہرہ میں اس وقت حصول دولت کے لیے ایک زبردست عمل لکھتا ہوں۔ طریقہ مندرجہ ذیل ہے۔

حرف تہجی ==32688

مقصد دولت اعداد==440

طالب شعیب الرحمٰن اعداد==712

کل اعداد==33840

تفریق==32340

باقی==1500

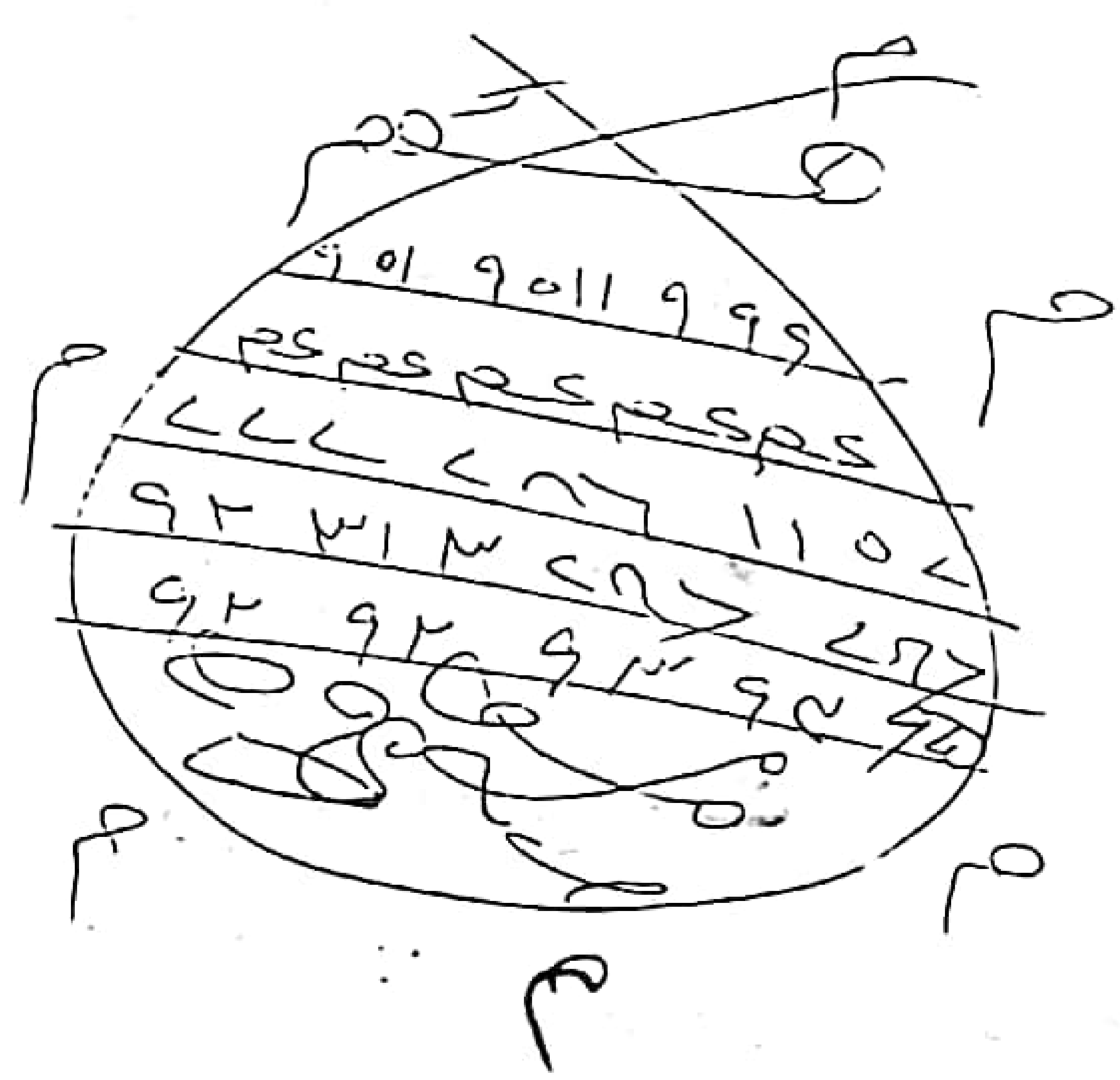
تقسیم==6

اب خانہ نمبر 1 سے خانہ نمبر 36 تک ہر خانہ میں 308 کا اضافہ کریں اور ساتھ میں اسم اعظم یا رزاق کا ورد کریں۔ جب یہ لوح تیار ہو جائے تو 1100 مرتبہ درود ابراہیمی اور ایک مرتبہ سورہ واقعہ پڑھ کر لوح پر دم کریں۔ اس طرح میزان چاروں اطرف سے درست آئے گی۔

اللہ اللہ لہ ھو محمد رسول اللہ

م	٦	٣٥	٣	٣٤	٣٢	١	ا
ح	٧	١١	٢٨	٢٧	٨	٣٠	ل
	٢٣	١٣	١٦	١٥	٢٤	٢٠	
م	١٤	١٨	٢٢	٢١	١٧	١٩	ل
و	٢٥	٢٩	٩	١٢	٢٦	١٠	ہ
	٣٦	٥	٣٣	٢	٤	٣١	

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ



مریخ مقابلہ زحل

اپریل 2011 رات 09:03 منٹ پر مریخ مقابلہ زحل کی نظر قائم ہو رہی ہے۔ زحل یہاں شریف یافتہ ہے۔ مریخ عروج یافتہ ہے۔ اس وقت طاقتور سے طاقتور دشمن کو مرتبہ سے گرانے کے لیے ایک ایسا عمل لکھتا ہوں جو بہتر پُر تاثیر ہے۔ دشمن کو کمزور کرنے کے لیے اس طاقت کو خاک میں ملانے کے لیے اس جسمانی طاقت کو ختم کرنے کے لیے ایک استخراج شدہ نقش پیش کرتا ہوں۔

ان نقوش کو 231 مرتبہ لکھیں۔ اپنے پرانے قبرستان میں دفن کریں۔

ان نقوش پر 111 مرتبہ سورہ القارعۃ پڑھ کر دم کریں۔

اللہ پاک برکت عطا فرمائے۔

آخر میں مجھ گنہگار سید شعیب الرحمٰن شاہ اور خالد اسحاق راٹھور صاحب کے حق میں دعائے خیر فرمائیں۔

